THU.6.Augst.2026
VOLUME:22 NO:183
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

نانڈیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
(ممبئی و ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت)

بروز جمعرات 6/ اگست 2026
جلد: 21 شمارہ نمبر 183
22/صفرالمظفر 1449ھ
قیمت 00=3 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

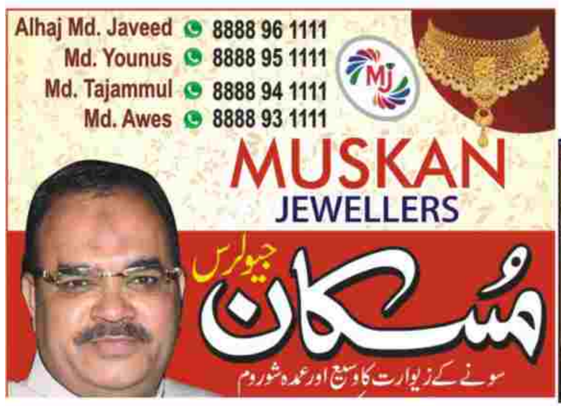

طلبہ پر پولیس کارروائی اور رام مندر چندہ چوری پر

انڈیا اتحاد کا پارلیمنٹ میں احتجاج

مودی اور امیت شاہ سے جواب طلب

نئی دہلی: کانگریس سمیت انڈیا اتحاد کے ارکانِ پارلیمنٹ نے دہلی میں طلبہ پر پولیس کی سخت کارروائی اور ایودھیا کے شری رام مندر میں چندے اور چڑھاوے کی چوری کے معاملے پر بدھ کو پارلیمنٹ ہاؤس کے احاطے میں احتجاجی مارچ نکالا۔ مظاہرین نے وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ سے مطالبہ کیا کہ وہ ان دونوں معاملات پر پارلیمنٹ میں آ کر بیان دیں۔ کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی کی قیادت میں اپوزیشن کے ارکان نے پریرنا استھل پر مہاتما گاندھی کے مجسمے سے مکر دوار تک مارچ کیا۔ اس دوران ارکان کے ہاتھوں میں 'امت شاہ جواب دو' کے پوسٹر تھے اور وہ حکومت کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ احتجاج کے دوران جموں و کشمیر کو دوبارہ مکمل ریاست کا درجہ دینے کا مطالبہ بھی کیا گیا۔ مارچ کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ اپوزیشن ان معاملات پر بحث کے لیے پوری طرح تیار ہے، لیکن وزیر اعظم اور وزیر داخلہ کو خود ایوان میں آ کر اپنا موقف پیش کرنا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ پارلیمنٹ کا اجلاس شروع ہوئے کئی دن گزر چکے ہیں، مگر دونوں رہنما ایوان میں نہیں آ رہے، جس سے پارلیمنٹ کا وقار متاثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ان کا غرور انہیں پارلیمنٹ میں آنے سے روک رہا ہے۔ کھڑگے نے سوشل میڈیا پر بھی سوال اٹھایا کہ وزیر داخلہ نوجوانوں پر ہونے والے مظالم پر بیان دینے سے کیوں گریز کر رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ شری رام مندر میں چڑھاوے کی چوری جیسے معاملے پر بھی حکومت کو جواب دینا چاہیے۔ ادھر راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ وزیر داخلہ امت شاہ عوام کے سامنے آنے سے گریز کر رہے ہیں کیونکہ وہ طلبہ کے خلاف کارروائی کے ذمہ دار ہیں۔ ایک اور پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ امت شاہ کو پارلیمنٹ میں آ کر یہ واضح کرنا چاہیے کہ طلبہ پر حملے اور طاقت کے استعمال کا حکم کس نے دیا تھا۔

مہاراشٹر حکومت کا بڑا فیصلہ، 'نان ڈیری پنیر' پر عائد کی مکمل پابندی

خلاف ورزی کرنے پر جیل اور بھاری جرمانہ کا التزام

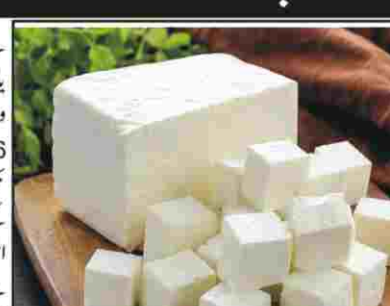

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے عوامی صحت کو ترجیح دیتے ہوئے ریاست میں 'اینالاگ' پنیر یعنی نان ڈیری پنیر کی تیاری، فروخت، ذخیرہ اندوزی، نقل و حمل اور تقسیم پر مکمل طور سے پابندی عائد کر دی ہے۔ اس فیصلے کے ساتھ مہاراشٹر، چھتیس گڑھ کے بعد ملک کی دوسری ریاست بن گئی ہے جس نے ایسا قدم اٹھایا ہے۔ حکومت کے مطابق پابندی کی خلاف ورزی کرنے والے خلاف فوڈ سیفٹی ایکٹ کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ 30 جولائی کو فوڈ سیفٹی کمشنر تکارام منڈھے کی جانب سے جاری حکم کے مطابق 'اینالاگ' پنیر یعنی نان ڈیری پنیر کی تیاری، پروسیسنگ، پیکجنگ، ذخیرہ اندوزی، نقل و حمل، تھوک اور خوردہ فروخت کے ساتھ ساتھ فروخت کے لیے پیش کرنے پر بھی فوری اثر سے پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس طرح کے پنیر سے منسلک مکمل سپلائی چین اب پابندی کے زد میں رہے گی۔ حکومت نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ اگر کوئی شخص یا ادارہ ان اصول و ضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے تو جرم کی سنگینی کی بنیاد پر 6 ماہ تک کی جیل اور ایک لاکھ روپے تک کا جرمانہ عائد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر نان ڈیری پنیر کے استعمال سے کسی شخص کی موت ہوتی ہے تو عمر قید اور کم از کم 10 لاکھ روپے کے جرمانے کا التزام ہے۔ فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) نے بھی اس معاملے میں اپنا موقف واضح کر دیا ہے۔ محکمہ کے مطابق اگر کوئی شخص یا ادارہ اینالاگ پنیر کو اصلی ڈیری پنیر بتا کر فروخت کرتا ہے تو اسے صارفین کو گمراہ کرنا مانا جائے گا۔ ساتھ ہی اسے فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرس ایکٹ 2006 کے تحت غیر مناسب تجارتی سرگرمی مانا جائے گا اور ایسے معاملات میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔ گزشتہ سال مہاراشٹر اسمبلی میں بھی اینالاگ پنیر کا معاملہ اٹھا تھا، جہاں اراکین اسمبلی نے اس پر مکمل پابندی عائد کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ اب حکومت نے اس مطالبہ پر عمل کرتے ہوئے ریاست بھر میں اس پر پابندی عائد کر دی ہے۔ مہاراشٹر حکومت کا کہنا ہے کہ صارفین کے صحت سے متعلق معاملات میں کسی طرح کی لاپرواہی یا سمجھوتہ قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ اینالاگ پنیر پر مکمل پابندی عائد کرنے کے ساتھ ایف ڈی اے کو بھی سخت نگرانی اور قانونی کارروائی کی ہدایات دی گئی ہیں۔ جیل سے لے کر بھاری جرمانے تک کے التزامات اس فیصلے کو ریاست کی ایک بڑی فوڈ سیفٹی کارروائی کے طور پر سامنے لاتے ہیں۔

'صبر و تحمل کا مظاہرہ کرے پولیس، بات چیت کا راستہ اپنائے'، دہلی طلبہ احتجاج پر سپریم کورٹ کا اہم بیان

دہلی: (ایجنسیز) دہلی میں طلبہ کے احتجاج کے دوران پولیس کارروائی سے متعلق معاملے کی سماعت کرتے ہوئے سپریم کورٹ نے اہم ریمارکس دیے ہیں۔ عدالت نے اس عرضی کو اسی معاملے سے متعلق دیگر زیرِ التوا درخواستوں کے ساتھ یکجا کر دیا۔ سماعت کے دوران سپریم کورٹ نے کہا، ''جمہوریت میں پرامن مارچ اور مظاہروں کے دوران سیکورٹی فورسز کو بھی صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔'' عدالت نے مزید کہا کہ ایسے معاملات میں افسران کو انتہائی احتیاط اور ذمہ داری کے ساتھ فیصلے کرنے چاہییں، تاکہ نوجوان تشدد کی راہ پر نہ چلیں۔ سماعت کے دوران چیف جسٹس آف انڈیا (سی جے آئی) نے کہا کہ پرتشدد ردعمل سے کبھی کسی معاملے کا حل نہیں ہو سکتا، بلکہ اس سے صورتحال مزید بگڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''سب سے بڑی طاقت لوگوں کی بات سننا ہے۔ یہ سمجھنا ضروری ہے کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں اور کس وجہ سے احتجاج کر رہے ہیں۔'' عدالت نے یہ بھی کہا کہ اگر کچھ بھٹکے ہوئے مظاہرین پتھراؤ بھی کرتے ہیں تب بھی پہلی ترجیح بات چیت ہونی چاہیے۔ افسران کو پہلے یہ سمجھنے کی کوشش کرنی چاہیے کہ تحریک کے پیچھے ان کی ناراضگی کی کیا وجہ ہے؟ سپریم کورٹ نے کہا کہ احتجاج کر رہے نوجوان جارحانہ رویے کے نہیں بلکہ مناسب صلاح، راہنمائی اور کاؤنسلنگ کے حقدار ہیں۔ عدالت نے کہا کہ یہ نوجوان ہیں، انہیں بہت زیادہ مشاورت اور راہنمائی کی ضرورت ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ طاقتور ریاست کے نام پر دوسری جانب سے دکھایا گیا جارحانہ رویہ بھی حالات کو غیر ضروری طور پر سنگین بنا سکتا ہے اور مزید تشدد کو جنم دے سکتا ہے۔ عدالت نے یہ واضح کیا کہ ایسی صورتحال سے ہر حال میں بچا جانا چاہیے۔ حالانکہ سی جے آئی نے یہ بھی واضح کیا کہ ایسے مظاہروں کو کس طرح کنٹرول کرنا ہے، اس کا حتمی فیصلہ لا اینڈ آرڈر برقرار رکھنے والی ایجنسیوں پر ہی چھوڑنا ہوگا، کیونکہ ان کے پاس ایسے حالات سے نمٹنے کا تجربہ اور مہارت ہے۔

ای-20 پٹرول سے عوام پر اضافی بوجھ، فائدہ صرف ایتھنول پیدا کرنے والوں کو ہوا: جے رام رمیش

نئی دہلی: کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ای-20 پٹرول کی پالیسی کو لے کر مرکزی حکومت پر شدید تنقید کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اس سے عام اور متوسط طبقے کے صارفین پر اضافی مالی بوجھ پڑا ہے، جبکہ اس کا سب سے زیادہ فائدہ ایتھنول پیدا کرنے والی صنعتوں کو ہوا ہے۔ جے رام رمیش نے بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ مارچ 2025 سے ملک کے بیشتر عام پٹرول پمپوں پر عملی طور پر صرف ای-20 پٹرول ہی دستیاب کرایا جا رہا ہے، جس کے باعث صارفین کے پاس عام پٹرول کا متبادل تقریباً ختم ہو گیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مرکزی وزیر برائے سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہیں پہلے یہ کہہ چکے تھے کہ ایتھنول کے امتزاج سے ڈیزل کی قیمت 50 روپے فی لیٹر اور پٹرول کا متبادل 55 روپے فی لیٹر تک دستیاب ہو سکے گا، لیکن حقیقت میں قیمتوں میں ایسی کوئی کمی دیکھنے کو نہیں ملی۔ کانگریس رہنما نے ایک آزاد تجزیے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اپریل 2023 سے مارچ 2026 کے درمیان ایتھنول ملاوٹ والے ایندھن سے کم مائلیج ملنے کے باعث صارفین کو مجموعی طور پر تقریباً 234.88 کروڑ روپے کا اضافی خرچ برداشت کرنا پڑا۔ ان کے مطابق، اب صارفین پہلے دستیاب عام پٹرول کے مقابلے میں ای-20 پٹرول پر زیادہ رقم خرچ کرنے پر مجبور ہیں۔

ابھیشیک بنرجی کے آمتلا پارٹی دفتر کے خلاف کارروائی پر روک میں 21 اگست تک توسیع، 1 اگست کو ہائی کورٹ میں سماعت

کلکتہ ہائی کورٹ نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے قومی جنرل سکریٹری اور ڈائمنڈ ہاربر سے رکن پارلیمنٹ ابھیشیک بنرجی کے آمتلا واقع پارٹی دفتر کو منہدم کرنے کی کارروائی پر لگی عبوری روک کو 21 اگست تک بڑھا دیا ہے۔ معاملے کی سماعت جسٹس شبھرا گھوش کی سنگل بنچ کے سامنے ہوئی۔ خبر رساں ایجنسی 'آئی اے این ایس' کے مطابق سماعت کے دوران ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل سرجیت ناتھ مترا نے عدالت سے اضافی وقت کا مطالبہ کیا۔ اس کے بعد عدالت نے معاملے کی آئندہ سماعت 18 اگست کو دوپہر 2 بجے مقرر کرتے ہوئے عبوری حکم کو 21 اگست تک جاری رکھنے کی ہدایت دی۔ عدالت کے حکم کے باعث 21 اگست تک ابھیشیک بنرجی کے پارٹی دفتر کو منہدم کرنے سے متعلق کوئی کارروائی نہیں کی جا سکے گی۔ اس درمیان ابھیشیک بنرجی کو کلکتہ ہائی کورٹ سے ایک دیگر معاملہ میں جھٹکا بھی لگا ہے۔ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ نے انہیں آنکھوں کے علاج کے لیے بیرون ملک جانے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا اور ان کی عرضی خارج کر دی۔ جسٹس سوگت بھٹاچاریہ کی بنچ نے سماعت کے دوران کہا کہ گزشتہ سماعت میں انہوں نے ابھیشیک بنرجی کو پہلے کولکاتہ کے سرکاری ایس ایس کے ایم میڈیکل کالج و اسپتال کے ماہر ڈاکٹروں سے مشورہ لینے کو کہا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ اسپتال کی رپورٹ کی بنیاد پر آگے کا فیصلہ لیا جائے گا۔ حالانکہ بنرجی کی جانب سے پیش سینئر وکیل ربیکا میمن جان نے عدالت کو بتایا کہ ان کے موکل ایس ایس کے ایم اسپتال نہیں جانا چاہتے۔ اس کے بعد عدالت نے بیرون ملک جا کر علاج کرانے کی اجازت دینے سے انکار کرتے ہوئے مکمل عرضی ہی خارج کر دی۔ قابل ذکر ہے کہ 20 جولائی کی سماعت میں ہائی کورٹ کے ذریعہ ایس ایس کے ایم اسپتال جانے کا مشورہ دیے جانے کے بعد ابھیشیک بنرجی نے اس معاملے میں سپریم کورٹ کا رخ کیا تھا۔ حالانکہ سپریم کورٹ کی بنچ نے معاملے کو واپس کلکتہ ہائی کورٹ بھیجتے ہوئے 7 دنوں کے اندر فیصلہ لینے کی ہدایت دی تھی۔ اسی ہدایت کے تحت آج معاملے کی سماعت ہوئی جس کے بعد ہائی کورٹ نے بیرون ملک سفر کی اجازت دینے سے انکار کر دیا۔

پریس کانفرنس میں راہل گاندھی کا حکومت پر حملہ، کہا-

'طالبات کے گھروں میں غنڈے بھیج کر معافی منگوائی گئی'

نئی دہلی: لوک سبھا میں قائدِ حزبِ اختلاف اور کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے 20 جولائی کو پارلیمنٹ مارچ اور جنتر منتر پر طلبہ مظاہرین کے خلاف پولیس کارروائی کے معاملے پر بدھ کو 10 جن پتھ پر مختلف ریاستوں سے آئے طلبہ کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج کرنے والے نوجوانوں کو تشدد، دھمکیوں اور ہراسانی کا سامنا کرنا پڑا، جبکہ خواتین مظاہرین کے گھروں میں غنڈے بھیج کر ان سے زبردستی معافی منگوانے کی کوشش کی گئی۔ راہل گاندھی نے کہا کہ انہوں نے مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے نوجوان مظاہرین سے تفصیلی گفتگو کی ہے۔ ان کے مطابق ان طلبہ نے آئین، تعلیمی نظام اور ملک کے مستقبل کے لیے آواز اٹھائی۔ انہوں نے کہا کہ مظاہرین کا کہنا ہے کہ انہوں نے کسی قسم کا تشدد نہیں کیا، اس کے باوجود ان پر لاٹھیاں برسائی گئیں، انہیں مارا پیٹا گیا اور مسلسل ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا، ''آپ نے کوئی غلط کام نہیں کیا، اس لیے آپ کو کسی سے معافی مانگنے کی ضرورت نہیں۔ امتحانی پرچہ لیک ہونے اور تعلیمی نظام کی خامیوں کے خلاف آواز اٹھانا جرم نہیں بلکہ اصلاح کا مطالبہ ہے۔'' راہل گاندھی نے الزام لگایا کہ ایک 15 سالہ طالبہ کے گھر غنڈے بھیج کر اس سے زبردستی معافی منگوائی گئی، جسے انہوں نے مکمل طور پر غیر معقول اور ناقابل قبول قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے اقدامات جمہوریت اور آئینی اقدار کے منافی ہیں۔ راہل گاندھی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو براہِ راست نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ اگر پولیس کارروائی ان کی معلومات کے بغیر ہوئی تو وہ اپنے فرائض انجام دینے میں ناکام ہیں، اور اگر انہی کے حکم پر ہوئی تو پھر وہ اس کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں صورتوں میں جوابدہی امت شاہ کی بنتی ہے۔ راہل گاندھی نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور امت شاہ میں اتنی ہمت نہیں کہ وہ میڈیا کے سامنے آ کر اس معاملے پر سوالات کا سامنا کریں۔

'جلد ہی آپ سے 2000 روپے سے زیادہ کے

یو پی آئی پیمنٹ پر وصولی کی جا سکتی ہے'

نئی دہلی: مرکز کی مودی حکومت نے 'ڈیجیٹل انڈیا' کو فروغ دینے کے لیے خوب اشتہار دیے اور عوام سے اپیل کی کہ نقد کی جگہ یو پی آئی میں پیسوں کی لین دین کریں۔ اب خبریں سامنے آ رہی ہیں کہ یو پی آئی سے پیمنٹ کرنے پر فیس لینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ یہ خبر سامنے آتے ہی کانگریس نے وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت حملہ کیا ہے۔ کانگریس نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا ہے کہ ''مودی نے آپ کی جیب کاٹنے کا منصوبہ بنا لیا ہے۔'' یہ تبصرہ کانگریس نے اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کیا ہے۔ ساتھ ہی پارٹی نے عوام سے کہا ہے کہ ''جلد ہی آپ سے 2000 روپے سے زیادہ کے یو پی آئی پیمنٹ پر وصولی کی جا سکتی ہے۔'' اس سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس نے ہندی نیوز پورٹل 'خبر گاؤں' کی ایک خبر کا اسکرین شاٹ بھی شیئر کیا ہے۔ اس خبر کی سرخی ہے 'مفت نہیں رہ جائے گا یو پی آئی؟ 2000 سے اوپر کے لین دین پر پیسے وصولنے کی تیاری'۔ ضمنی سرخی میں یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''وزیر مالیات نے پارلیمنٹ میں ایک نئی تجویز پیش کی ہے، جس کے بعد بحث شروع ہو گئی ہے کہ یو پی آئی لین دین پر اب اضافی پیسے بھی دینے پڑ سکتے ہیں۔'' اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر کی گئی اس پوسٹ میں کانگریس نے وزیر اعظم مودی پر عوام کی پریشانیوں سے منہ پھیرنے کا سنگین الزام عائد کیا ہے۔ پارٹی نے لکھا ہے کہ ''لوگ پہلے ہی مہنگائی سے پریشان ہیں، لیکن نریندر مودی کو اس سے فرق نہیں پڑتا۔ وہ نئے منصوبے لا کر آپ کی پائی پائی نچوڑ لینا چاہتے ہیں۔'' ساتھ ہی تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے یہ بھی لکھا گیا ہے کہ ''مودی کا فنڈا صاف ہے: عوام مرتے رہے-وصولی چلتی رہے۔'' قابل ذکر ہے کہ ڈیجیٹل پیمنٹ کی سب سے بڑی خوبی ابھی تک یہ بتائی جاتی تھی کہ اس کے لیے کوئی اضافی فیس نہیں لگتی۔ اب کچھ کمپنیوں نے پیسے لینے کی شروعات کر دی ہے، لیکن یو پی آئی کے ذریعہ لین دین اب بھی مفت ہے۔ حالانکہ یہ مفت لین دین بھی اب زیادہ دن تک رہنے والی نہیں ہے۔ اس کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت یو پی آئی لین دین پر 0.25 فیصد سے 0.4 فیصد کا مرچنٹ ڈسکاؤنٹ ریٹ (ایم ڈی آر) وصول کرنے کی اجازت دے سکتی ہے۔ ساتھ ہی امکان ہے کہ 2000 روپے سے زیادہ کی پیمنٹ پر 5 فیصد کی فیس لگائی جا سکتی ہے۔ اس کا اثر یہ ہوگا کہ اگر آپ کسی کاروباری کو 2000 روپے بھیجتے ہیں تو آپ کو 100 روپے اضافی یعنی مجموعی طور پر 2100 روپے خرچ کرنے پڑیں گے۔ اب تک کی تجویز کے مطابق ایک شخص سے دوسرے شخص کو بھیجے گئے پیسوں کے لیے یہ فیس نافذ نہیں ہوگی۔ یعنی اگر آپ کسی دکان پر پیمنٹ کریں گے تو پیسے لگیں گے، لیکن اگر آپ کسی دوست، رشتہ دار یا دیگر فرد کو پیسے بھیجیں گے تو پیسے نہیں دینے ہوں گے۔ اس کے سلسلے میں وزیر مالیات نرملا سیتارمن نے 'دی ٹیکسیشن اینڈ ادر لاز (امینڈمنٹ) بل 2007' میں تبدیلی کی جانی ہے۔ مجوزہ ترامیم کے ذریعہ بینکوں اور پیمنٹ سروس پرووائیڈرس کے پیسے وصولنے پر لگی روک ہٹائی جانی ہے۔ حالانکہ ابھی یہ واضح نہیں ہے کہ اسے کب سے نافذ کیا جا سکتا ہے۔

'106 بار ایران کی شکست، 88 بار معاہدے کا دعویٰ'، ٹرمپ پر ایرانی رکنِ پارلیمان کا طنز

تہران: ایران اور امریکہ کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران ایرانی پارلیمان کی قومی سلامتی کمیٹی کے رکن اسماعیل کوثری نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے حالیہ بیانات پر سخت طنز کرتے ہوئے انہیں 'متضاد' اور 'ناقابلِ اعتبار' قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ٹرمپ بار بار ایسے دعوے کرتے ہیں جو نہ صرف ایک دوسرے سے متصادم ہوتے ہیں بلکہ عملی طور پر بھی غلط ثابت ہوتے رہے ہیں۔ ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے سے گفتگو کرتے ہوئے کوثری نے کہا کہ ٹرمپ اب تک 106 مرتبہ ایران کی شکست کا اعلان کر چکے ہیں، مگر حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوا۔ اسی طرح وہ 88 مرتبہ تہران کے ساتھ جلد معاہدہ ہونے کا دعویٰ بھی کر چکے ہیں، لیکن آج تک کوئی معاہدہ سامنے نہیں آیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ نے 75 مرتبہ آبنائے ہرمز کے کھلنے ہونے کا دعویٰ بھی کیا، حالانکہ زمینی صورتحال اس کے برعکس رہی۔ ان کے مطابق امریکی صدر کے بیانات سے یہ واضح ہوتا ہے کہ ان کی حکمت عملی تضادات سے بھری ہوئی ہے، اس لیے ان کے اعلانات پر بھروسا نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایک روز قبل ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ معاہدہ چند گھنٹوں میں طے پا سکتا ہے۔ تاہم تہران متعدد مواقع پر واشنگٹن کے ساتھ براہِ راست مذاکرات سے انکار کر چکا ہے اور اپنے موقف پر قائم ہے۔ بعدازاں فاکس نیوز کو دیے گئے انٹرویو میں ٹرمپ نے ایک بار پھر سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز جلد کھل جائے گی، اور اگر ایسا نہ ہوا تو ایران کو انتہائی سخت جواب دیا جائے گا، جس کے بعد یہ آبی گزرگاہ کھول دی جائے گی۔ امریکی صدر نے یہ دعویٰ بھی کیا کہ امریکہ دوسری عالمی جنگ کے بعد کی سب سے بڑی فوجی کارروائی کی تیاری کر رہا تھا، لیکن ایران کی جانب سے مذاکرات کا پیغام ملنے کے بعد اس کارروائی کو وقتی طور پر روک دیا گیا۔ دوسری جانب ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی نے بدھ کو اپنی رپورٹ میں کہا کہ اگرچہ عمان کے ساتھ بحری آمدورفت سے متعلق ایک سمجھوتہ طے پایا ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ آبنائے ہرمز فوری طور پر کھول دی جائے گی۔ رپورٹ کے مطابق ایران اور عمان کے درمیان ہونے والی بات چیت صرف انہی دو ممالک تک محدود ہے اور اس کا امریکہ سے کوئی تعلق نہیں۔

3 سال بعد غزہ میں 112 فلسطینیوں کی لاشیں ملی

غزہ میں اسرائیل-حماس جنگ کی ہولناکی ایک بار پھر سامنے آئی ہے۔ غزہ سٹی میں ایک اسرائیلی فضائی حملے کے تقریباً 3 سال بعد ملبے سے 112 فلسطینیوں کی لاشیں اور انسانی باقیات برآمد کی گئی ہیں۔ ان میں ایک ہی خاندان کی بڑی تعداد میں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ غزہ سول ڈیفنس کے مطابق یہ جنگ شروع ہونے کے بعد خطے میں ہونے والی سب سے بڑی اجتماعی آخری رسومات میں سے ایک ہے۔

ایس آئی آر پروگرام کا نیا شیڈول جاری

نئی دہلی: مہاراشٹر میں خصوصی گہرے ووٹر فہرست نظر ثانی (SIR) پروگرام کے شیڈول میں الیکشن کمیشن آف انڈیا نے اہم تبدیلی کرتے ہوئے نیا نظر ثانی شدہ پروگرام جاری کر دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے 4 اگست 2026 کو جاری کیے گئے حکم نامے کے مطابق یکم اکتوبر 2026 کو بطور اہلیتی تاریخ مقرر رکھتے ہوئے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہرے نظر ثانی کی کارروائی اب نئے شیڈول کے مطابق مکمل کی جائے گی۔ نظر ثانی شدہ پروگرام کے مطابق بوتھ لیول افسران (BLO) کی گھر گھر مہم 30 جون 2026 سے 17 اگست 2026 تک جاری رہے گی۔ پولنگ اسٹیشنوں کی تنظیم نو اور از سر نو ترتیب 17 اگست سے 24 اگست 2026 تک کی جائے گی۔ ابتدائی ووٹر فہرست 24 اگست 2026 کو شائع کی جائے گی۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی مدت 24 اگست سے 23 ستمبر 2026 تک مقرر کی گئی ہے، جبکہ ان دعووں اور اعتراضات کی سماعت اور تصفیہ 24 اگست سے 22 اکتوبر 2026 تک کیا جائے گا۔ الیکشن کمیشن نے ہدایت دی ہے کہ حتمی ووٹر فہرست 27 اکتوبر 2026 کو جاری کی جائے گی۔ کمیشن نے مہاراشٹر کے چیف الیکشن آفیسر کو ہدایت دی ہے کہ نظر ثانی شدہ شیڈول کی اطلاع تمام متعلقہ افسران اور ملازمین تک پہنچائی جائے، تمام دستیاب ذرائع سے اس کی وسیع تشہیر کی جائے اور ریاست کی تمام تسلیم شدہ سیاسی جماعتوں کو بھی تحریری طور پر اس سے آگاہ کیا جائے۔

भारत सरकार मान्य
नॅशनल एज्युकेशनसोसायटी द्वारासंचलीत
नॅशनल औद्योगिक प्रशिक्षण संस्था,
माळटेकडी रेल्वेफ्लायओव्हर ब्रिज जवळ, माळटेकडी रोड, देगलूर नाका, नांदेड.
प्रवेश सुचना
शैक्षणीक सत्र ऑगष्ट २०२६ पासून सुरू होणाऱ्या खालील व्यवसायात प्रवेश देण्यासाठी दिनांक **१२-०८-२०२६** पासून समुपदेशन फेरी सुरू होत आहे तरी ईच्छुक विद्यार्थ्यांनी या संस्थेशी सकाळी **१०:३०** ते सायंकाळी **५:३०** पर्यंत संपर्क साधुन आपला प्रवेश निश्चित करावा.

अ.क्र	व्यवसाय	प्रशिक्षण कालावधी	शैक्षणिक पात्रता
१	जोडारी (Fitter)	२ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण
२	यां.मोटारगाडी (MMV)	२ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण
३	तारतंत्री (Wireman)	२ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण / अनुत्तीर्ण
४	संधाता Welder)	१ वर्ष	१० वी उत्तीर्ण / अनुत्तीर्ण

नोट : मुळ कागदपत्र **(T.C व १० वीचा मार्क मेमो)** शिवाय प्रवेश मिळणार नाही.

प्राचार्य
नॅशनल औद्योगिक प्रशिक्षण संस्था,
नांदेड-४३१६०४
संपर्क :९८९०९५२४८५, ७६२००७६०२४

کیا ایران نے امریکی ریاستوں میں پانی کے نظام کو واقعی ہیک کیا؟

انافگی

گذشتہ ہفتے بہت سے لوگ یہ خبر سن کر حیران رہ گئے کہ امریکی ریاست منی سوٹا کے 30 سے زیادہ آبی نظام ایک 'مربوط سائبر حملے' کا نشانہ بنے ہیں۔ چند روز بعد ایف بی آئی نے خبردار کیا کہ سات ریاستوں میں سائبر حملوں کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں جس نے 'آبی نظاموں کو متاثر کیا'۔ امریکی ذرائع ابلاغ کے مطابق، امریکی سائبر سکیورٹی اینڈ انفراسٹرکچر سکیورٹی ایجنسی (سیسا) منی سوٹا میں ہونے والے حملوں کے ممکنہ ایرانی تعلق کی تحقیقات کر رہی ہے۔ سیسا نے تبصرہ کرنے سے انکار کیا ہے۔ اگرچہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران پر الزام نہیں لگایا لیکن سائبر ماہرین نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ غالب امکان یہی ہے کہ حملے کی ہدایت تہران سے کی گئی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے سابق انسداد دہشت گردی مشیر موگن رائٹ نے بی بی سی کو بتایا کہ اس نوعیت کے حملوں کو تاریخی طور پر عموماً شمالی کوریا یا ایران پر عائد کیا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا: 'اور اس وقت ہمارا تنازع کس کے ساتھ ہے؟ ایران کے ساتھ۔ چنانچہ وہ ان ممالک کی فہرست میں سرفہرست آ جاتا ہے جو ایسا کرنے کی صلاحیت بھی رکھتے ہیں اور ایسا کرنے کی خواہش بھی۔' بی بی سی کی امریکی شراکت دار سی بی ایس کے مطابق، امریکی تفتیش کار یہ بھی جانچ رہے ہیں کہ آیا ہیکرز نے مزید اختلاف اور کشیدگی پیدا کرنے کے لیے، جو امریکہ اور ایران کی جنگ کے تناظر میں موجود ہے، خود کو ایران سے وابستہ ظاہر تو نہیں کیا۔ وائٹ ہاؤس کے سابق قائم مقام نائب نیشنل سائبر ڈائریکٹر جیک براؤن نے بی بی سی کو بتایا کہ ٹرمپ انتظامیہ خود بھی انفارمیشن جنگ میں مصروف ہے، اس لیے ممکن ہے کہ اگر یہ ثابت بھی ہو جائے کہ ایران نے امریکی آبی ڈھانچے میں کوئی چھیڑ چھاڑ کی ہے تو وہ اسے تسلیم نہ کرے۔ گذشتہ جمعے کابینہ کے اجلاس میں ریپبلکن صدر ٹرمپ نے پانی کے نظام پر حملے کا ذمہ دار منی سوٹا کے 'انتہائی نااہل' حکام کو قرار دیا، جن میں گورنر ٹم والز بھی شامل تھے۔ ڈیموکریٹ گورنر والز نے جواب دیا: 'ٹرمپ بخوبی جانتے ہیں کہ اس حملے کا ذمہ دار کون ہے، اور یہ بھی جانتے ہیں کہ دیگر ریاستیں بھی اس سے متاثر ہوئی ہیں۔' ایران نے ابھی تک ان واقعات پر کوئی تبصرہ نہیں کیا، تاہم تہران برسوں کے دوران اپنے اوپر لگنے والے دیگر سائبر حملوں کے الزامات کی تردید کرتا رہا ہے۔ ان میں آبی نظام، صدارتی انتخابی مہمات، ہسپتال اور 2014 میں لاس ویگاس کی ایک کیسینو کمپنی شامل ہیں۔ 2016 میں بینکوں اور نیویارک شہر کے باہر واقع ایک ڈیم کو نشانہ بنانے کے الزام کے بعد ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا تھا کہ امریکہ کو ایسے الزامات ثابت کرنے چاہییں۔ اس وقت سرکاری ٹی وی پر ترجمان حسین جابری انصاری نے کہا تھا کہ ایران نے 'کبھی بھی سائبر سپیس میں کسی خطرناک اقدام کو اپنے ایجنڈے میں شامل نہیں کیا اور نہ ہی ایسے اقدامات کی حمایت کرتا ہے۔' ماہرین نے بی بی سی کو بتایا کہ ایران کے اس نوعیت کی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی دستاویزی تاریخ موجود ہے۔ انھوں نے یہ بھی نشاندہی کی کہ ایران کی حمایت کرنے والے مگر ملک سے باہر موجود گروہ بھی اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں۔ رائٹ نے کہا: 'اس سے ذمہ داری کا تعین کرنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ اگر تمام حملے اور گروہ ایران ہی سے سامنے آ رہے ہوں تو آپ انھیں تقریباً یقین کے ساتھ ایران سے جوڑ سکتے ہیں۔' انھوں نے کہا کہ اس طرح کی حکمت عملی بدنیت عناصر کو انکار کی گنجائش فراہم کرتی ہے۔ ان کے بقول: 'وہ یہ کام اس لیے کرتے ہیں تاکہ براہِ راست ان کا تعلق ان حملوں سے نہ جوڑا جا سکے۔' بی بی سی ویریفائی نے معلوم کیا ہے کہ اس سال امریکہ اور اسرائیل کے خلاف زیادہ تر ایرانی سائبر حملے ہنڈالا نامی ایک گروہ نے کیے ہیں۔ امریکی محکمہ انصاف نے اس گروہ کو ایران سے منسلک قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارتِ انٹیلی جنس وسلامتی (ایم او آئی ایس) کی جانب سے کام کر رہا ہے۔ ایران کی جنگ کے ابتدائی دنوں میں ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل نے ہنڈالا پر بعض ذاتی معلومات اور ای میلز تک رسائی حاصل کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ بی بی سی ویریفائی کے مطابق امریکہ میں ہنڈالا کی جانب سے دعویٰ کیا گیا آخری سائبر حملہ جون کے وسط میں ہوا تھا۔ ہیکرز نے دعویٰ کیا تھا کہ انھوں نے ایرانی آبی ڈھانچے پر امریکی حملے کے جواب میں کیلیفورنیا کی ایک آبی تنصیب میں دراندازی کی۔ ایران سے منسلک سمجھے جانے والے دیگر نمایاں ہیکنگ آپریشنز درج ذیل ہیں: 2026: محکمہ انصاف نے ہنڈالا کی ایک ہیکنگ کارروائی ناکام بنائی جس کا ہدف طبی ٹیکنالوجی کی ایک کمپنی تھی۔ اس کارروائی میں اسرائیلی حکومت اور فوج کے ارکان سے متعلق حساس معلومات بھی جاری کی گئی تھیں۔ 2024: ایران پر امریکی صدارتی انتخابی مہمات میں ہیکنگ کا الزام عائد کیا گیا تاکہ 'اختلافات کو ہوا دی جا سکے، امریکی انتخابی عمل پر اعتماد کو کمزور کیا جا سکے، اور حکام سے متعلق معلومات غیر قانونی طور پر حاصل کی جا سکیں۔' 2023: سیسا کے مطابق امریکی پانی اور گندے پانی کے نظاموں کو ایک ایسے گروہ نے ہیک کیا جس پر ایران کے پاسدارانِ انقلاب سے منسلک ہونے کا الزام تھا۔ یہ حملے 2023 اور بعد ازاں 2024 میں بھی ہوئے۔ اس واقعے کے باعث پنسلوانیا کے دو قصبوں میں پانی کے دباؤ کو کنٹرول کرنے والا نظام عارضی طور پر بند کرنا پڑا۔ 2020: دو ایرانی شہریوں پر صدارتی انتخابات میں مداخلت کی کوشش کے الزامات عائد کیے گئے۔ ان پر الزام تھا کہ انھوں نے امریکی ووٹروں کی خفیہ معلومات حاصل کیں اور لوگوں کو ٹرمپ کے حق میں ووٹ دینے کے لیے دھمکی آمیز پیغامات بھیجے۔ 2017: ایران میں موجود ہیکرز پر مقامی حکومتوں، سکولوں، صحت عامہ کے اداروں اور مالیاتی اداروں کو برسوں تک رینسم ویئر حملوں کا نشانہ بنانے کا الزام بھی عائد کیا گیا، اگرچہ سیسا نے کہا تھا کہ اس گروہ کی سرگرمیاں 'غالباً ایرانی حکومت کی منظوری سے نہیں تھیں'۔

ماہرین نے بی بی سی کو بتایا کہ ان ہیکس کا سب سے بڑا خطرہ پانی کی فراہمی کو براہِ راست نقصان پہنچانا نہیں بلکہ عوام کے اس اعتماد کو کمزور کرنا ہے کہ ان کا پانی محفوظ ہے۔ براؤن نے کہا: 'وہ اس اعتماد پر حملہ کر رہے ہیں کہ ہماری حکومت بنیادی خدمات فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب ملک جنگ کے معاملے پر گہری تقسیم کا شکار ہو۔' ماہرین نے مزید کہا کہ اس امکان کو بھی رد نہیں کیا جا سکتا کہ مستقبل میں ایرانی ہیکرز امریکی آبی فراہمی کو واقعی خطرے میں ڈالنے میں کامیاب ہو جائیں۔ رائٹ کے مطابق، بدنیتی پر مبنی کارروائیاں کیمیکلز کی نقصان دہ تقسیم کا سبب بن سکتی ہیں، پانی کی فراہمی بند کر سکتی ہیں یا سازوسامان کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ سیسا اور امریکی ماحولیاتی تحفظ ایجنسی مشترکہ طور پر کہہ چکی ہیں کہ سائبر حملے آبی سہولیات کے لیے 'سنگین تشویش' کا باعث ہیں۔ امریکہ میں عوامی استعمال کے پینے کے پانی کے 152000 نظام اور گندے پانی کی صفائی کی 16000 سے زیادہ تنصیبات موجود ہیں۔ رائٹ نے کہا: 'اگر آپ کسی قوم کو مفلوج کرنا چاہتے ہیں تو دو چیزوں کو نشانہ بناتے ہیں: بجلی اور پانی۔' رائٹ نے کہا کہ پانی اور گندے پانی کے نظاموں میں استعمال ہونے والے بہت سے آلات سائبر حملوں کا آسان ہدف ہیں کیونکہ یا تو بنیادی ڈھانچہ پرانا ہے یا ٹیکنالوجی فرسودہ ہو چکی ہے۔ بی بی سی سے گفتگو کرنے والے ماہرین نے خبردار کیا کہ جب تک ان نظاموں کی سکیورٹی بہتر نہیں بنائی جاتی، امریکہ کو قومی سلامتی کے اس خطرے کا سامنا رہے گا۔ امریکہ میں پانی کی فراہمی کے بیشتر ادارے سرکاری انتظام کی نگرانی میں ہیں، جبکہ دیگر زیادہ تر اہم بنیادی ڈھانچے نجی شعبے کے زیرِ انتظام ہیں۔ اسی لیے ماہرین کا کہنا ہے کہ اس معاملے میں حکومت کو اقدام کرنا ہوگا۔ سیسا نے اس خطرے کو کم سے کم کرنے کی امید میں امریکہ بھر کی حکومتوں کو مختلف بہتریوں کی سفارش کی ہے۔ ہیکنگ کی کوششوں کو فوری طور پر روکنے کے لیے ایجنسی نے سفارش کی ہے کہ آبی نظاموں کو جتنی جلد ممکن ہو انٹرنیٹ سے منقطع کیا جائے اور پاس ورڈز تبدیل کیے جائیں۔

(بی بی سی اردو)

انڈیا میں مقیم شیخ حسینہ کا دسمبر میں بنگلہ دیش واپسی کا اعلان

عوامی لیگ کی جلاوطن سربراہ اور سابق وزیرِاعظم حسینہ واجد نے دسمبر میں اپنے ملک واپس جانے کا اعلان کر دیا ہے۔ بدھ کو فارن کورسپانڈینٹس کلب آف ساؤتھ ایشیا کے زیرِ اہتمام ایک ورچوئل پریس کانفرنس میں انڈیا میں مقیم بنگلہ دیش کی سابق وزیرِ اعظم شیخ حسینہ نے اپنے ملک واپسی کی تاریخ تو نہیں بتائی لیکن کہا کہ وہ دسمبر میں وہاں جانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔ اس ایونٹ میں ویڈیو لنک کے ذریعے شیخ حسینہ کے لندن میں مقیم صاحبزادے اور سیاسی مشیر سجیب واجد جوئے بھی موجود تھے۔ اس پریس کانفرنس کے دوران بنگلہ دیش کی سابق وزیرِ اعظم کی تصویر تو سکرین پر نظر نہیں آئی، تاہم وہ اپنی آواز کے ذریعے صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتی رہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ وہ اپنی بنگلہ دیش روانگی کی تفصیلات کے حوالے سے جلد ہی میڈیا کو آگاہ کریں گی۔ فارن کورسپانڈینٹس کلب آف ساؤتھ ایشیا ایک ایسے وقت میں ہوئی ہے جب شیخ حسینہ کی حکومت کا خاتمہ ہوئے دو برس ہو چکے ہیں۔ 5 اگست 2024 کو اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد انھوں نے پڑوسی ملک انڈیا میں سیاسی پناہ حاصل کی تھی۔ گذشتہ برس انھیں 'انسانیت کے خلاف جرائم' کے الزامات پر سزائے موت بھی سنائی گئی تھی۔ جب اس حوالے سے شیخ حسینہ سے پوچھا گیا کہ کیا انھیں بنگلہ دیش واپسی پر گرفتاری کا ڈر ہے، تو ان کا کہنا تھا کہ بنگلہ دیش کی موجودہ حکومت کیا کرے گی اس سے انھیں کوئی سروکار نہیں اور وہ اپنی عوام کے پاس ضرور واپس جائیں گی۔ بنگلہ دیش کی حکومت نے اس خطاب سے قبل ہی ملک کے میڈیا کو خبردار کر دیا تھا کہ وہ شیخ حسینہ کے بیانات پر خبریں شائع نہ کریں۔ ڈھاکہ میں ایک پریس کانفرنس کے دوران وزیرِاعظم طارق رحمان کے مشیر برائے اطلاعات ونشریات ڈاکٹر زاہد الرحمان کا کہنا تھا کہ شیخ حسینہ کے حوالے سے خبر کی اشاعت عدالتی حکم کی خلاف ورزی تصور کی جائے گی اور 'ہم ایسا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کریں گے۔' دو برس قبل سابق بنگلہ دیشی وزیر اعظم شیخ حسینہ کی حکومت گرنے کے بعد سے انڈیا اور بنگلہ دیش کے درمیان تعلقات تناؤ کا شکار رہے ہیں مگر اب عوامی لیگ کی سربراہ کا نئی دہلی میں خطاب صورتحال کو مزید پیچیدہ بنا رہا ہے۔ جب شیخ حسینہ سے پوچھا گیا کہ کیا انھوں نے بنگلہ دیش واپسی کے بارے میں انڈیا سے بات کی ہے یا وہ کسی قسم کی ثالثی کی کوشش کرے گا، تو عوامی لیگ سربراہ کا کہنا تھا کہ انڈیا ہمیشہ بنگلہ دیش کے ساتھ کھڑا رہا ہے لیکن ان کی ملک واپسی کا دونوں ممالک کی حکومتوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دوسری جانب بنگلہ دیشی حکام کا کہنا ہے کہ انھوں نے انڈین حکومت کو شیخ حسینہ کے حوالے سے اپنے تحفظات سے آگاہ کر دیا ہے۔ تاہم انڈین حکومت کا کہنا ہے کہ ان کا شیخ حسینہ کے متوقع خطاب سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ شیخ حسینہ پُرتشدد مظاہروں کے نتیجے میں اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد ہی انڈیا میں مقیم ہیں۔ گذشتہ برس انھیں 'انسانیت کے خلاف جرائم' کے الزامات پر سزائے موت سنائی گئی تھی۔ بنگلہ دیشی وزیرِ اعظم طارق رحمان کے مشیر برائے اطلاعات و نشریات ڈاکٹر زاہد الرحمان کا کہنا تھا کہ دسمبر 2024 میں بنگلہ دیش کے انٹرنیشنل کرائمز ٹریبونل کے ایک حکمنامے کے مطابق میڈیا اور سوشل میڈیا شیخ حسینہ کی تقاریر، بیانات، انٹرویوز یا دیگر پیغامات نشر نہیں کر سکتا۔ بنگلہ دیش طویل عرصے سے انڈیا سے شیخ حسینہ کی حوالگی کا بھی مطالبہ کر رہا ہے اور اسی سبب دونوں ممالک کے تعلقات بھی متاثر ہوئے ہیں۔ اب شیخ حسینہ کی تقریر پر بھی بنگلہ دیش کی حکومت ناراضی کا اظہار کر رہی ہے۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق بنگلہ دیش کی وزیرِ مملکت برائے خارجہ شمع عبید اسلام کا کہنا ہے کہ ڈھاکہ نے متعدد مرتبہ نئی دہلی کو انڈین سرزمین سے جاری ہونے والے شیخ حسینہ اور عوامی لیگ کے دیگر رہنماؤں کے بیانات سے متعلق اپنے تحفظات سے آگاہ کیا ہے۔ دوسری جانب شیخ حسینہ کے قریبی ساتھی ابوعبیدہ آرن نے بنگلہ دیشی حکومت کے تحفظات کو مسترد کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شیخ حسینہ کا ایونٹ اپنے طے شدہ وقت پر ہوگا اور بنگلہ دیش کی حکومت سرحدی حدود سے باہر 'اختلافی آوازوں کو خاموش نہیں کر سکتی۔' منگل کو انڈیا کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال سے پریس بریفنگ کے دوران جب بنگلہ دیش کے تحفظات کے حوالے سے سوال پوچھا گیا تو ان کا کہنا تھا کہ 'جس تقریب کی بات ہو رہی ہے اس کا انعقاد ایک نجی ادارہ کروا رہا ہے اور انڈین حکومت کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ اس تقریب میں سامنے آنے والے 'بیانات اور آرا کی انڈین حکومت حمایت نہیں کرتی اور نہ ہی ہمارا اس سے کوئی تعلق ہے۔'

نوجوان ملک وقوم کا بہترین سرمایہ ہوتے ہیں‘ ان کی اصلاح وتربیت اجتماعی ذمہ داری

اسلامی تعلیمات سے محرومی منکرات ومنشیات کی طرف میلان کا سبب: مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 5/اگست (راست) اللہ تعالیٰ نے جسمِ انسانی کی تخلیق کی‘ تمام اعضاء کو انتہائی توازن کے ساتھ وجود بخشا‘ طبی نقطۂ نظر سے تمام لوازمات سے ان کو آراستہ کیا، ان کی ذمہ داریاں بھی متعین کی، کونسے عضو سے کیا کام لیا جاسکتا ہے وہ بھی سب بتلادیا، انسانی اعضاء میں سب میں زیادہ بلند رُتبہ دل کو عطا کیا ہے۔ فرمان رسولؐ کے مطابق خانہ کعبہ سے زیادہ ایمان والے دل کا اللہ کے پاس مقام ہے اور یہ بھی کہ وہ سدھر جائے تو پورا جسم سدھر جاتا ہے اور خدانخواستہ اس میں بگاڑ آجائے تو پورے جسمِ انسانی بگاڑ کا شکار ہوجاتا ہے، ساتھ ہی اللہ نے دماغ کو بھی علومرتبت سے نوازا ہے، ماہرین طب‘ دماغ کی بناوٹ کو انتہائی پیچیدہ قرار دیتے ہیں‘ کئی لڑیوں پر دماغ مشتمل ہوتا ہے اور ہر لڑی معلومات کا خزانہ ہوتی ہے‘ اس میں ایسی روشنی ہوتی ہے کہ وہ روشنی جس لڑی پر پڑ جائے اس میں موجودہ معلومات کا خزانہ منصہ شہود پر آجاتا ہے۔ دماغ کی بناوٹ اور اس میں پائی جانے والی صلاحیتوں کے بارے میں کوئی انسان مکمل جانکاری نہیں دے سکتا، پورے جسم کی تنظیم اور دیکھ بھال اسی کے سپرد کی گئی ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی‘ سابق ماہرِ کتبات عربی وفارسی‘ محکمۂ آثارِ قدیمہ‘ چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوٹس‘ کمپیوٹر ٹریننگ اینڈ لینگویجس سنٹر NCPUL وفانوسِ آگہی (تاریخ اسلام وثقافت اسلامیہ سے نئی نسل کو واقف کرانے کیلئے کل ہند سطح پر انٹر اسکولس / کالجس مقابلہ جات) حیدرآباد نے فانوس آگہی کے تحت منعقدہ قندیلِ رحمانی پروگرام بہ سرپرستی مولانا افاض الدین ندوی اسامی‘ روبروسکم یونیورسٹی گینگٹاک میں خطاب کرتے ہوئے کہا: اللہ کا پیدا کیا ہوا دماغ انتھک کام کرتا ہے، سوچ وفکر اور سیکھنے سکھانے اور انسان کے بننے سنورنے کا سارا انحصار دماغی صلاحیتوں کی بیداری پر ہے۔ اگر اسی دماغ کو ماؤف کرنے کی کوشش کی جائے‘ اس کو ناکارہ بنانے پر بضد اڑا جائے تو کس قدر محرومی کی بات ہے۔ لوگ اپنے آپ کو اپنے مرتبہ ومقام سے گراتے ہوئے نشہ کرتے ہیں، اس انسانیت سوز حرکت کے نقصانات کا اُنہیں اندازہ نہیں ہوتا‘ کہ یہ دماغی اعصاب کو کتنا متاثر کرتا ہے۔ تمام اعضاءِ جسم پر دماغ کنٹرول کرتا ہے اور نشہ کی وجہ سے وہ کنٹرولنگ پاور متاثر ہوتا ہے جس کی وجہ سے نشہ میں جو انسان ہوتا ہے وہ عجیب وغریب قسم کی حرکتیں کرتا ہے، دماغی صلاحیت جب متاثر ہوتی ہے تو انسان سے کوئی بھی حرکت سرزد ہوسکتی‘ چرس‘ ہیروئین اور کوکین وغیرہ جیسے منشیات کا استعمال دماغ کے جن حصوں کو متاثر کرتا ہے ان میں ریڑھ کی ہڈی کو دماغ سے جوڑنے والا برین اسٹیم‘ جسم سے سرزد ہونے والے تمام افعال واعمال اسی کے اشارے پر وجود میں آتے ہیں، جسم کے جذباتی ردعمل کو کنٹرول کرنے والا لمبک سسٹم اور سوچنے کے ذرائع‘ قوت فیصلہ اور حواس خمسہ پر کنٹرول کرنے والا سیریبرل کورٹیکس باڈی پروسیسنگ اس کی نگرانی میں ہوتی ہے۔ منشیات دماغ کو باضابطہ کام کرنے میں رکاوٹ پیدا کرتے ہیں اور اس کی صلاحیت میں خلل پیدا کرتے ہیں، منشیات کا استعمال انسان کیلئے بہت نقصان دہ ہے، اس کی وجہ سے کام کرنے کی صلاحیت مفقود ہوجاتی ہے، سماجی سرگرمیوں کو نبھانے کے قابل انسان نہیں رہتا نشہ کے دوران خطرناک حد پار کرسکتا ہے یا تکلیف دہ سلوک کا مرتکب ہوسکتا ہے، وزن میں کمی آجاتی ہے، دماغی حالت جب ساتھ نہیں دیتی وہ اضطراب وبے چینی کا شکار ہوتا جاتا ہے۔ اپنے جذبات پر کنٹرول نہیں کرسکتا، بُری صحبت آدمی کو اس لت میں ڈال دیتی ہے۔ خاندانی دباؤ کی کمی کی وجہ سے انسان کے قدم بہک جاتے ہیں اور وہ نشہ کا عادی بن سکتا ہے، گھریلو مسائل کا شکار ماحول بھی اس طرف کی راہ کو ہموار کرتا ہے، نفسیاتی رویے میں تبدیلی کے ساتھ نشہ کی وجہ سے دورے پڑنے کا بھی امکان ہوتا ہے جو موت کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ دواؤں کا مقدار سے زیادہ لینا دماغی اُلجھن کا باعث بنتا ہے، آدمی نسیان کا شکار ہوتا ہے، کومہ کا شکار بھی ہوسکتا ہے۔ پانی کی کمی پیدا ہوتی ہے جو دماغی نقصان کا ذریعہ بنتی ہے۔ منشیات کا استعمال رویہ کو تیزی کے ساتھ بے ترتیب بنادیتا ہے، کبھی سیدھا چلتا ہے کبھی پٹری سے اُتر جاتا ہے، بڑھتے ہوئے خطرہ کو وہ مول لیتا ہے۔ نقصان رساں چیزوں کی پہچان بھول جاتا ہے اور ایذاء رساں نتائج کا سامنا کرتا ہے، حادثہ‘ خودکشی‘ مالی مسائل‘ قانونی مسائل تمام مراحل سے گزرنا ہوتا ہے، نشہ ایک مشکل بیماری ہے جو نشہ کا عادی ہوتا ہے اس سے بچنے کیلئے سب میں بڑا محرک اس کا اپنا ارادہ ہوتا ہے، چھوڑنے کا عزم راسخ‘ اس کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو نشہ کی لعنت سے چھڑا سکتا ہے۔ دوا کے ساتھ (سیلف ہیلپ گروپ) پرہیز ہے، نشہ سے بچنا۔ جن کے والدین نشے کے عادی ہوتے ہیں ان کے اولاد کا نشہ میں مبتلا ہونے کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ اس سے بچنے کی فوراً تدبیر کریں۔ منشیات کا مسلسل استعمال یا کثیر مقدار میں استعمال موت کا سبب بن سکتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ منشیات کی ابتدا رضا کارانہ طور پر ہوتی ہے جو بعد میں منشیات کا مادّہ پر زندگی کا انحصار ہوجاتا ہے۔ بہت زیادہ عادی ہونے پر موت وحیات کی کشمکش میں وہ داخل ہوجاتا ہے۔ رویہ میں تبدیلی‘ ناقص کارکردگی‘ ظاہری شکل میں بدلاؤ‘ کام میں کمی‘ مزاج میں تبدیلی‘ منشیات کی علامات ہیں، اس کی مدد کرنا ہو تو اس کو طبی امداد پہنچانا‘ سب سے پہلے کسی ڈاکٹر سے رجوع کرنا‘ اس کے صحت مند اقدام پر اس کو حوصلہ دینا منشیات سے پھیپھڑوں کینسر ہونے کا خدشہ لاحق ہوتا ہے۔ منشیات کو چند بار استعمال کرنے پر انسانی جسم اس کا عادی ہوجاتا ہے، پھر اس کی طلب بڑھ جاتی ہے، شدید طلب بڑھنے پر قانون کے دائرے سے نکل جانے کا خدشہ پیدا ہوجاتا ہے۔ پھر ان کے حصول کیلئے وہ جرم پر بھی آمادہ ہوجاتا ہے، کیونکہ منشیات کا استعمال انسان کے سوچنے سمجھنے کی قدرتی صلاحیت کو بڑی حد تک متاثر کردیتا ہے۔ ہر ملک وقوم میں نئی نسل کی بڑی اہمیت ہوتی ہے، وہ مستقبل کا سہارا ہوتی ہے، تعلیمی‘ معاشی‘ اقتصادی اور سماجی نظام کو آئندہ وہی لے کر چلنے والی ہوتی ہے۔ نوجوان نسل کے مضبوط قوی اور بلند حوصلے ہی ہر قسم کی فلاح وبہبودی کا ذریعہ بنتے ہیں۔

آر ایل سی، جموں کی مفاہمتی کوششوں کے ذریعے پاکل ڈُل پن بجلی پروجیکٹ میں 210 کارکنوں کو فائدہ پہنچانے والا بڑا سمجھوتہ

جموں۔ 5/اگست۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے کشتواڑ میں واقع پاکل ڈل پن بجلی پروجیکٹ میں ذیلی ٹھیکیداروں کے ذریعے ایل اینڈ ٹی کنسٹرکشن کے تحت کام کرنے والے کارکنوں سے متعلق ایک اہم صنعتی تنازع کو بھارتی حکومت کی محنت وروزگار کی وزارت کے تحت چیف لیبر کمشنر (مرکزی) کے دفتر کے علاقائی لیبر کمشنر (مرکزی)، جموں کی مسلسل مفاہمتی کوششوں کے ذریعے خوش اسلوبی سے حل کر لیا گیا ہے۔ مفاہمت سے متعلق کارروائیوں کے سلسلے اور انتظامیہ و کارکنوں کے نمائندوں کے درمیان تعمیری مذاکرات کے بعد 13 جولائی 2026 کو ایک خوشگوار سمجھوتہ طے پایا، جس کے نتیجے میں کسان مزدور یونین، نکسینی کی جانب سے کی گئی ہڑتال ختم ہوگئی اور پروجیکٹ کے مقام پر صنعت سے متعلق امن و ہم آہنگی بھی بحال ہوگئی۔ اس سمجھوتے سے پاکل ڈل پن بجلی پروجیکٹ میں ایل اینڈ ٹی کنسٹرکشن کے تحت کام کرنے والے 210 کارکنوں کو فائدہ حاصل ہوا۔ اس کے نتیجے میں 30 جولائی 2026 کو کارکنوں کو مجموعی طور پر 560,11270 روپے (ایک کروڑ بارہ لاکھ ستر ہزار پانچ سو ساٹھ روپے) کے اختتامی فوائد (ٹرمینل بینیفٹس) فراہم کیے گئے۔ ادا کی گئی رقم میں ملازمت سے برطرفی کا معاوضہ، بونس، چھٹیوں کی نقد ادائیگی، نوٹس پے اور دیگر قابل اطلاق اختتامی فوائد شامل ہیں، جس سے متعلقہ محنت قوانین کی تعمیل اور کارکنوں کے قانونی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا گیا۔ مفاہمتی کارروائیوں کے دوران انتظامیہ کو کارکنوں کی فلاح و بہبود، منصفانہ ملازمت کی شرائط اور محنت قوانین کی پابندی سے متعلق اپنی قانونی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا۔ تعمیری مذاکرات کے ذریعے خوشگوار صنعتی تعلقات برقرار رکھنے اور فلاحی اقدامات کو بروقت نافذ کرنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ انتظامیہ نے اس بات کا یقین دلایا کہ وہ کارکنوں کی بہبود اور قانونی دفعات کی پابندی کے لیے اپنی ذمہ داری کو مسلسل پورا کرتی رہے گی۔ یہ معاہدہ ایل اینڈ ٹی کنسٹرکشن کی انتظامیہ اور کارکنوں کے نمائندوں کے سرگرم تعاون سے طے پایا، جن کی قیادت کسان مزدور یونین، نکسینی کے جنرل سکریٹری نے کی، جبکہ علاقائی لیبر کمشنر (مرکزی)، جموں کی رہنمائی اور سہولت حاصل رہی۔ یہ کامیاب مفاہمت محنت و روزگار کی وزارت کے اس مسلسل عزم کی عکاسی کرتی ہے کہ کارکنوں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے، قانونی فوائد کی بروقت فراہمی کو یقینی بنایا جائے، منصفانہ محنت کے طریقوں کو فروغ دیا جائے اور مؤثر مفاہمت وتعمیری مذاکرات کے ذریعے خوشگوار صنعتی تعلقات کو بھی مضبوط بنایا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ورقِ تازہ

اداریہ — 06 August 2026

سیلاب میں ڈوبتے حکومتی وعدے

فطرت کا قہر جب اپنے عروج پر ہوتا ہے تو انسان کے بنائے گئے تمام نظام اور دعوے پانی کے ریلوں میں خس وخاشاک کی طرح بہہ جاتے ہیں۔ آج کل ہمارا ملک کچھ ایسی ہی قدرتی آفت اور انتظامی بے بسی کی دہلیز پر کھڑا ہے۔ شمال مشرق کے سرسبز پہاڑوں سے لے کر جنوب کے خوبصورت ساحلوں تک، کئی ریاستیں موسلا دھار بارشوں اور طغیانی کے شکنجے میں ہیں، اور روزمرہ کی زندگی مکمل طور پر مفلوج ہو کر رہ گئی ہے۔ موسم کے اس شدید ترین بگاڑ کا سب سے زیادہ خمیازہ آسام اور کیرالہ کو بھگتنا پڑا ہے۔ ان دو ریاستوں میں ہونے والی تباہی کے مناظر اس قدر دلخراش ہیں کہ انہیں دیکھ کر پوری قوم سوگوار ہے۔ اب تک ان دونوں خطوں میں مجموعی طور پر ۱۱۲/افراد کی ہلاکت اس بات کا ثبوت ہے کہ سیلاب کا یہ پانی اپنے ساتھ کتنی بڑی تباہی اور بربادی لے کر آیا ہے۔ کیرالہ کی صورتحال انتہائی تشویشناک ہے، جہاں اگست کے آغاز سے ہی بارش کا نہ تھمنے والا سلسلہ جاری ہے۔ محکمۂ موسمیات کے مطابق ریاست میں معمول سے ۱۸۱/فیصد زیادہ بارش ریکارڈ کی گئی ہے، جس نے شہروں کو تالابوں اور سڑکوں کو دریاؤں میں تبدیل کر دیا ہے۔ کوٹایم، الپوژا اور پتنم تھٹا جیسے اضلاع شدید ترین متاثر ہوئے ہیں اور وہاں نظام زندگی درہم برہم ہو چکا ہے۔ ان طوفانی بارشوں کے باعث کیرالہ میں ۲۵/افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، جبکہ سینکڑوں گھر یا تو مکمل تباہ ہو گئے ہیں یا انہیں شدید نقصان پہنچا ہے۔ اس وقت اٹھارہ ہزار سے زائد شہری اپنا سب کچھ پیچھے چھوڑ کر چار سو سے زائد راحتی کیمپوں میں پناہ لینے پر مجبور ہیں۔ گھر کا سامان، بچوں کی کتابیں اور زندگی بھر کی جمع پونجی دیکھتے ہی دیکھتے پانی کی نذر ہوگئی ہے۔ حکومت کی جانب سے فوری ریلیف کیمپوں کا قیام اور مالی امداد کی یقین دہانی یقیناً ایک بروقت قدم ہے، لیکن اس سے ان لوگوں کا دکھ کم نہیں ہوسکتا جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہو۔ تعلیمی اسناد اور ضروری دستاویزات کے دوبارہ اجرا کے لیے خصوصی عدالتیں لگانے کا اعلان ایک مثبت پیش رفت ہے، تاکہ کم ازکم ان خاندانوں کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔ دوسری جانب، آسام کے حالات بھی انتہائی تشویشناک ہیں۔ اگرچہ انتظامیہ دعویٰ کر رہی ہے کہ وہاں سیلاب کی صورتحال میں بہتری آ رہی ہے، لیکن متاثرین کی تعداد اور تباہی کا حجم کچھ اور ہی کہانی سنا رہا ہے۔ شیوساگر، چرائیدیو اور جورہاٹ سمیت کئی اضلاع ابھی بھی سیلاب کی زد میں ہیں اور لاکھوں افراد اس آفت کا سامنا کر رہے ہیں۔ آسام میں ہلاکتوں کی تعداد ۸۷/ تک پہنچنا ایک قومی سانحہ ہے۔ گیارہ لاکھ سے زائد آبادی کا متاثر ہونا اور ہزاروں افراد کا ریلیف کیمپوں میں زندگیاں گزارنا اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ ریاست کو بحالی کے لیے ابھی ایک طویل اور صبر آزما سفر طے کرنا ہوگا۔ مکانات کی تباہی کے ساتھ ساتھ پلوں اور سڑکوں کا ٹوٹ جانا مواصلاتی نظام کے لیے ایک الگ چیلنج ہے۔

اسی طرح اڈیشہ میں بھی سیلابی صورتحال نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی ہے۔ بائیس اضلاع میں آٹھ لاکھ سے زائد افراد متاثر ہوئے ہیں، اور ریاستی حکومت کو ایک سو دس کروڑ روپے کے ابتدائی ریلیف پیکج کا اعلان کرنا پڑا ہے۔ فصلوں اور مویشیوں کے نقصان نے کسانوں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے، جس کی تلافی کے لیے سروے کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔ ہندوستانی محکمۂ موسمیات کی جانب سے اروناچل پردیش اور میگھالیہ کے پندرہ اضلاع کے لیے جاری کیا گیا ریڈ اور آرینج الرٹ ایک نئی پریشانی کا پیش خیمہ ہے۔ اگر ان پہاڑی ریاستوں میں شدید بارشیں ہوتی ہیں تو اس کا پانی لامحالہ آسام کی جانب بہہ کر آئے گا، جس سے سرحدی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ مزید سنگین ہوسکتا ہے۔ جہاں ایک طرف ہم قدرتی آفت سے لڑ رہے ہیں، وہیں دوسری طرف بعض جگہوں پر ہماری اپنی انتظامی غفلت بھی لوگوں کی جانوں سے کھیل رہی ہے۔ مدھیہ پردیش کے علاقے ودیشا کی جو ویڈیو حال ہی میں سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے، وہ ہمارے نام نہاد ترقیاتی دعووں کا منہ چڑا رہی ہے۔ ایک ایسا علاقہ جو دو دہائیوں سے ایک ہی جماعت کے زیرِ اثر ہو، وہاں کا یہ حال کسی المیے سے کم نہیں۔ اس ویڈیو میں چھوٹے چھوٹے اسکولی بچوں کا کتابوں کے بستے لٹکائے، اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر ایک خطرناک اور ابلتی ہوئی ندی کے اسٹاپ ڈیم کو چھلانگ لگا کر پار کرنا، ہمارے نظام پر ایک زوردار طمانچہ ہے۔ تیس کلومیٹر کا طویل اور دشوار گزار زمینی راستہ بچانے کے لیے یہ معصوم طالب علم روزانہ موت کے منہ سے گزر کر اسکول جاتے ہیں، صرف اس لیے کہ وہ تعلیم حاصل کر سکیں۔ جب یہ معاملہ میڈیا کی زینت بنا تو انتظامیہ نے کمال پھرتی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس خطرناک راستے پر خاردار جھاڑیاں اور تاریں بچھا کر راستہ ہی بند کر دیا۔ بجائے اس کے کہ ان بچوں کے لیے فوری طور پر کوئی متبادل اور محفوظ پل تعمیر کیا جاتا یا ان کے گاؤں کے اسکول کو ہی ہائی اسکول کا درجہ دے دیا جاتا، ان پر تعلیم کے دروازے بند کرنے کا آسان راستہ چن لیا گیا۔ یہ دونوں صورتحال، خواہ وہ کیرالہ اور آسام کا قدرتی سیلاب ہو یا مدھیہ پردیش کی انتظامی بے حسی، ہمارے ملک کے دو مختلف مگر افسوسناک چہروں کو بے نقاب کرتی ہیں۔ ایک طرف ہم قدرت کے قہر کے سامنے بے بس ہیں، اور دوسری طرف ہم اپنے ہی عوام کے لیے بنیادی سہولیات فراہم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ قدرتی آفات کو روکا تو نہیں جاسکتا لیکن ایک مضبوط قبل از وقت انتباہی نظام، مستحکم بنیادی ڈھانچہ اور فوری رسپانس کے ذریعے نقصانات کو ضرور کم کیا جاسکتا ہے۔ ان تمام ریاستوں کے عوام اس وقت صرف مالی امداد کے نہیں، بلکہ ایک ایسی پائیدار حکمت عملی کے منتظر ہیں جو انہیں مستقبل میں ان طوفانوں کے رحم وکرم پر نہ چھوڑے۔ سیلاب اترنے کے بعد کا وقت حکومتوں کا اصل امتحان ہوگا کہ وہ کس طرح ان بکھری ہوئی زندگیوں کو دوبارہ سمیٹتی ہیں۔ دوردراز کے علاقوں کی وہ مجرمانہ نظر اندازی، جس کی جھلک ودیشا کے ان معصوم بچوں کی بے بسی میں نظر آئی، اس بات کا کھلا ثبوت ہے کہ ہماری ترجیحات کا توازن کس قدر بگڑ چکا ہے۔ عوام کی جانوں کا تحفظ، محفوظ طرزِ رہائش اور زندگی کی بنیادی سہولیات تک باعزت رسائی کسی بھی حکومت کا بنیادی فریضہ ہے۔ چاہے وہ کیرالہ اور آسام کے طوفانی ریلوں میں ڈوبتے ہوئے گھرانے ہوں، یا مدھیہ پردیش کی بپھری ہوئی ندی کو پار کرتے ہوئے علم کے متلاشی نونہال، سب ریاست کی مساوی توجہ کے حقدار ہیں۔ جب تک ہم عارضی اور نمائشی اقدامات کے سراب سے نکل کر ایک ٹھوس، پائیدار اور انسان دوست نظام قائم نہیں کرتے، ہم یوں ہی ہر سال اپنے ہی بنائے ہوئے کھنڈرات پر ماتم کرنے پر مجبور رہیں گے۔

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی۔قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
06 August 2026

امیت شاہ سے استعفے اور وزیراعظم سے معافی کا مطالبہ

طلبہ پر مبینہ پولیس تشدد کے خلاف ممبئی یوتھ کانگریس کا باندرہ اور بوریولی میں احتجاج

ممبئی: ۵؍اگست (پریس ریلیز) ممبئی یوتھ کانگریس نے نیٹ پیپر لیک معاملے کے خلاف احتجاج کرنے والے طلبہ پر مبینہ لاٹھی چارج، پیلیٹ گن کے استعمال اور پولیس کارروائی کے خلاف باندرہ اور بوریولی (مغرب) میں بینر آویزاں کرکے احتجاج کیا۔ پارٹی نے مرکزی حکومت پر الزام عائد کیا کہ پیپر لیک کے اصل ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے بجائے انصاف کا مطالبہ کرنے والے طلبہ کو نشانہ بنایا گیا۔ یوتھ کانگریس کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ نیٹ پیپر لیک کے باعث لاکھوں طلبہ کا مستقبل متاثر ہوا، لیکن حکومت نے قصورواروں کے خلاف مؤثر کارروائی کرنے کے بجائے پُرامن احتجاج کرنے والے طلبہ پر پولیس طاقت کا استعمال کیا، ان کے خلاف مقدمات درج کیے گئے اور طالبات کے ساتھ بھی مبینہ طور پر غیر انسانی سلوک کیا گیا، جو جمہوری اقدار کے منافی ہے۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ پیپر لیک معاملے میں ملوث تمام افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرکے طلبہ کو انصاف فراہم کیا جائے۔ ساتھ ہی، طلبہ پر ہونے والی کارروائی کی اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ فوری طور پر استعفیٰ دیں، جبکہ وزیراعظم نریندر مودی ملک کے طلبہ سے عوامی طور پر معافی مانگیں۔ ممبئی یوتھ کانگریس کی صدر زینت شبرین کی قیادت میں ہونے والے اس احتجاج کے دوران ممبئی نارتھ سینٹرل یوتھ کانگریس کے صدر نکھل روپاریل اور نارتھ ممبئی یوتھ کانگریس کے صدر اجے کمار مشرا کی پہل پر مرکزی حکومت کے خلاف بڑے بینرز نصب کیے گئے۔ اس موقع پر ممبئی یوتھ کانگریس کے تنظیمی جنرل سکریٹری تیجس چندورکر، ریاستی جنرل سکریٹری امن دیپ سنگھ اور متیش سونکر، نارتھ سینٹرل ضلع کے جنرل سکریٹری مستقیم شیخ، کالینہ تعلقہ صدر وکاس جیسوال، چارکوپ اسمبلی صدر آشیش سروج، بوریولی اسمبلی صدر وجے نگرالے، دہیسر اسمبلی صدر عارف سید، ماگاٹھانے اسمبلی کے نائب صدر دیپک وشوکرما سمیت متعدد عہدیداروں اور کارکنوں نے احتجاج میں شرکت کرتے ہوئے مرکزی حکومت کے خلاف نعرے بازی کی۔

منگرول پیر ضلع واشم میں دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کا ایک روزہ تربیتی کیمپ کا شاندار اختتام

نئی نسل کے ایمان، اسلامی شناخت اور دینی اقدار کے تحفظ کے لیے مکاتب کو مضبوط، منظم اور فعال بنانا ناگزیر ہے: علماء کرام کا اظہار خیال

واشم: 5/اگست 2026 (پریس ریلیز) آج یہاں سرپرستِ اعلیٰ دینی تعلیمی بورڈ مہاراشٹر حضرت مولانا حافظ محمد ندیم صدیقی صاحب (صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر) کی سرپرستی میں دینی تعلیمی بورڈ کے زیر اہتمام تحصیل منگرول پیر کا ایک روزہ تربیتی کیمپ بدھ 5 اگست 2026ء (21 صفر المظفر 1448ھ) کو مسجد حضرت عمر فاروقؓ، حافظ پورہ، ضلع واشم میں نہایت کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ تربیتی کیمپ کی صدارت حضرت مولانا مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی (صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے فرمائی، جبکہ مہمانِ خصوصی مولانا مفتی اظفار مجتبیٰ صاحب مظاہری (شیخ الحدیث دارالعلوم الیاسیہ، منگرول پیر) تھے۔ پروگرام کی بہترین نظامت قاری طلحہ صاحب (نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع واشم) نے انجام دی۔ اس موقع پر صدر اجلاس حضرت مولانا مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی (صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے اپنے تفصیلی خطاب میں مکاتب کے فروغ، معیاری دینی تعلیم، مثالی مساجد، اسکول ٹیوشن مراکز، مستورات اور بالغان کے مکاتب کے قیام و استحکام پر زور دیتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں دینی شعور بیدار کرنے کے لیے اجتماعی منصوبہ بندی اور مسلسل جدوجہد وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مہمانِ خصوصی مفتی اظفار مجتبیٰ صاحب مظاہری نے کہا کہ موجودہ دور کے فتنوں اور اخلاقی چیلنجز کے پیش نظر نئی نسل کے ایمان، اسلامی شناخت اور دینی اقدار کے تحفظ کے لیے مکاتب کو مضبوط، منظم اور فعال بنانا ناگزیر ہے۔ انہوں نے معلمین کو اخلاص، حسنِ اخلاق اور مستقل مزاجی کے ساتھ دینی خدمات انجام دینے کی تلقین کی۔ تربیتی کیمپ میں مولانا کلم صاحب، مولانا عبدالغفار صاحب، مفتی قمر الدین صاحب، مفتی شفیع صاحب، مولانا اسماعیل صاحب سمیت مکاتب کے معلمین، ائمۂ کرام اور دیگر ذمہ داران نے شرکت کی۔ پروگرام میں تقریباً 75 افراد شریک ہوئے۔ اجلاس میں آئندہ کے لیے 15 منظم مکاتب، 9 مثالی مساجد، 3 اسکول ٹیوشن مراکز قائم و فعال کرنے کے علاوہ مستورات اور بالغان کے مکاتب کے قیام و استحکام کا عزم بھی کیا گیا۔ دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء تحصیل منگرول پیر کے صدر، سکریٹری، اراکین اور کارکنان کی بھرپور محنت اور بہترین انتظامات کے باعث یہ تربیتی کیمپ کامیابی سے ہمکنار ہوا۔ شرکاء نے اسے نہایت مفید، تربیتی اور حوصلہ افزا قرار دیا۔ پروگرام کے اختتام پر حضرت مولانا مفتی محمد روشن شاہ صاحب قاسمی نے دینی تعلیم کے فروغ، مکاتب کی ترقی، معلمین، ائمۂ کرام، ذمہ داران اور امتِ مسلمہ کے لیے رقت آمیز دعا فرمائی اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ مہاراشٹر بھر میں دینی تعلیم کا نظام مزید مضبوط اور مؤثر بنے۔

”قرآنی استعاروں کی فنّی عظمت“ کی رسمِ اجراء

حیدرآباد: ۵؍اگست (راست) شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ حیدرآباد کے زیر اہتمام پروفیسر مظفر علی شہ میری کی تصنیف ”قرآنی استعاروں کی فنی عظمت“ کی رسم اجراء 8 اگست 2026 بروز ہفتہ بعد نماز مغرب 7:30 بجے شب بمقام میڈیا پلس آڈیٹوریم گن فاؤنڈری حیدرآباد میں منعقد ہے۔ صدارت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی (صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ، بانی و ناظم المعہد العالی الاسلامی) کریں گے۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر اسلم پرویز (سابق وائس چانسلر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) ہوں گے۔ مفتی محمد فاروق قاسمی (صدر علماء کونسل وجے واڑہ، آندھرا پردیش)، قاضی اسد ثنائی، سید نثار احمد (دوحہ قطر) مہمانان اعزازی ہوں گے۔ مصنف کتاب پروفیسر مظفر علی شہ میری (سابق وائس چانسلر، ڈاکٹر عبدالحق اردو یونیورسٹی) پروجیکٹر کے ذریعہ کتاب پر اپنے تاثرات کا اظہار کریں گے۔ مولانا شاہ محمد فصیح الدین نظامی (سابق مہتمم کتب خانہ جامعہ نظامیہ حیدرآباد) اور پروفیسر امین اللہ (شعبۂ اردو، یس وی یونیورسٹی تروپتی آندھرا پردیش) کتاب پر تبصرہ پیش کریں گے۔ کنوینر مولانا ڈاکٹر محمد محامد ہلال اعظمی (چیرمین شبلی انٹرنیشنل ایجوکیشنل ٹرسٹ حیدرآباد) نے اہل علم و ادب سے وقت مقررہ پر شرکت کی اپیل کی ہے۔

جلسہ استقبالِ ربیع الاول

حیدرآباد (راست) مسجد سیدنا عمر فاروق، واحد نگر، اولڈ ملک پیٹ میں جلسہ استقبالِ ربیع الاول بروز جمعہ، 7 اگست بعد نمازِ عشاء منعقد ہوگا۔ داعی سید شاہ من اللہ علوی شطاری نے عوام الناس سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

اکولہ، مہانگر پالیکا اردو اسکول نمبر ۸، میں اسکالرشپ یافتہ طلبہ کی شاندار تہنیتی تقریب

اکولہ: ۵؍اگست (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کے لکڑ گنج میں واقع مہانگر پالیکا اردو اسکول نمبر ۸ میں اسکالرشپ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے ۸۳ ہونہار طلبہ کے اعزاز میں ایک پروقار تہنیتی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر اکولہ مہانگر پالیکا کے ایجوکیشن آفیسر ہریش چندر اٹکر، محکمۂ تعلیم کے سینئر کلرک سنجو کھراٹے، انور حسین موجود تھے۔ تقریب کی صدارت ہریش چندر اٹکر نے کی۔ تقریب میں معزز مہمانوں کے دستِ مبارک سے محمد نعیم فراز کی مرتب کردہ پہلی جماعت کی مشقی کتاب کی رسم اجرا بھی انجام دی گئی۔ بعد ازاں اسکالرشپ امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی جماعت چہارم، پنجم اور ہفتم کے ۸۳ طلبہ و طالبات کا گل دستے اور میڈل سے اعزاز کیا گیا ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اپنے صدارتی خطاب میں ہریش چندر اٹکر نے طلبہ کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے مزید محنت، نظم و ضبط اور اعلیٰ تعلیمی اہداف کے حصول کے لیے رہنمائی فرمائی۔ انہوں نے اساتذہ اور والدین کی مشترکہ کاوشوں کو بھی اس کامیابی کا اہم سبب قرار دیتے ہوئے ان کی بھرپور ستائش کی۔ تقریب کو کامیاب بنانے میں صدر مدرس حفیظ بیگ، صدر مدرس مجیب الدین صاحب، ایم این پی اکولہ کے نوڈل آفیسر محمد نعیم فراز، رحیم سر، ثاقب سر، شاکر سر، مستان سر، ادریس انصاری، ستار سر، شہزاد سر سمیت اسکول کے تمام اساتذۂ کرام اور تمام معلمات نے تعاون کیا۔ اس تقریب میں بڑی تعداد میں والدین موجود تھے۔ تقریب کے اختتام پر ثاقب سر نے تمام معزز مہمانوں، اساتذہ، والدین اور شرکاءِ محفل کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

بھیونڈی کی خستہ حال سڑکوں اور کوہِ نور عمارت سانحہ پر این سی پی کارکنوں کا میونسپل کمشنر دفتر کے باہر احتجاج

علامتی تالا لگایا، میئر سے فون پر بات کرکے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

بھیونڈی: ۵؍اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی میں کوہِ نور عمارت گرنے کے المناک سانحے میں 10 افراد کی ہلاکت کے بعد سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں۔ سانحے کے ذمہ دار افسران اور ٹھیکیدار کے خلاف اب تک کارروائی نہ ہونے پر ناراض نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (اجیت پوار گروپ) کے کارکنوں نے بدھ کے روز بھیونڈی نظام پور میونسپل کارپوریشن کے ہیڈکوارٹر پر زبردست احتجاج کیا۔ شہر صدر پروین پاٹل کی قیادت میں کارکنوں نے میونسپل کمشنر انمول ساگر کے خلاف نعرے بازی کی اور ان کے دفتر کے دروازے پر این سی پی کے کچھے سے علامتی تالا لگا کر اپنا احتجاج درج کرایا۔ پروین پاٹل نے کہا کہ میونسپل انتظامیہ شہر کے بنیادی مسائل سے مکمل طور پر بے پرواہ ہے۔ شہر کی بیشتر سڑکیں گہرے گڑھوں میں تبدیل ہو چکی ہیں، جس کی وجہ سے آئے دن حادثات پیش آرہے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ریان انٹرپرائز کمپنی کی من مانی کے باعث چھوٹے تاجروں کا کاروبار بری طرح متاثر ہو رہا ہے، مگر انتظامیہ کوئی سخت قدم نہیں اٹھا رہی۔ انہوں نے کوہِ نور عمارت سانحے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ”10 بے گناہ افراد اپنی جانیں گنوا چکے ہیں، لیکن اب تک نہ ذمہ دار افسران کے خلاف کارروائی ہوئی ہے اور نہ ہی متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف، جو انتظامیہ کی جوابدہی پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔“ پروین پاٹل نے انتباہ دیا کہ اگر جلد کارروائی نہ کی گئی تو احتجاجی تحریک کو مزید شدت دی جائے گی۔ بعد ازاں انہوں نے میئر نارائن چودھری سے فون پر بات کرکے شہر کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا اور سانحے کے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ احتجاج کے بعد پروین پاٹل کانگریس دفتر پہنچے، جہاں انہوں نے مہاراشٹر کانگریس کے ریاستی صدر ہرش وردھن سپکال کی جانب سے سمترا پوار کے بارے میں دیے گئے مبینہ بیان کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے احترام کے خلاف کسی بھی قسم کا بیان جمہوری اقدار کے منافی ہے اور عوامی زندگی سے وابستہ تمام افراد کو مہذب اور باوقار زبان استعمال کرنی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ”این سی پی عوامی مسائل پر اپنی جدوجہد جاری رکھے گی، اور اگر مسائل حل نہ ہوئے تو عوام کو ساتھ لے کر بڑے پیمانے پر عوامی تحریک شروع کی جائے گی۔“ اس موقع پر اروبا انجم، سدھارتھ گورے، شمیم انصاری، رجیت والیہ، مہیش یمول سمیت بڑی تعداد میں پارٹی عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل بھیونڈی میں کوہِ نور نامی رہائشی عمارت منہدم ہونے سے 10 افراد جاں بحق ہو گئے تھے۔ اس سانحے کے بعد مقامی شہری اور اپوزیشن جماعتیں مسلسل انتظامیہ سے ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کر رہی ہیں۔

الخیر سوسائٹی کشن باغ میں ناظم شہر ڈاکٹر محمد مبشر احمد کے ہاتھوں طلبہ میں اسناد تقسیم

حیدرآباد: ۵؍اگست (راست): الخیر سوسائٹی کشن باغ کے زیر اہتمام کمپیوٹر بیسک کورسس اور اکاونٹ سے متعلق Tally سافٹ ویئر کورسس کے ستائیس کامیاب طلباء و طالبات کو ڈاکٹر محمد مبشر احمد، ناظم شہر جماعت اسلامی ہند عظیم تر حیدرآباد اور جناب سید محمد عبدالقادر ناصر صاحب سکریٹری سوسائٹز کے ہاتھوں اسناد تقسیم کیے گئے۔ پروگرام کے آغاز پر جناب سید تفضل احمد، سکریٹری الخیر سوسائٹی کشن باغ نے شہر میں الخیر سوسائٹیز کا تعارف اور خدمت خلق کے کاموں کی تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ الحمدللہ یہاں سے صرف دس مہینوں کے اندر انہتر طلباء و طالبات مختلف کورسز سے فارغ ہو کر روزگار سے جڑ گئے ہیں اور الخیر سوسائٹی کشن باغ کی جانب سے یہاں مزید کئی کورسس شروع کرنے کا ارادہ ہے لیکن موجودہ عمارت میں جگہ کی گنجائش نہیں تھی لیکن ایک صاحب خیر رفیق نے مزید ایک فلور بنانے کے لئے تعاون کیا اور اب عمارت کی تعمیر تکمیل کے مرحلے میں ہے۔ ان شاء اللہ بہت جلد دیگر ٹیکنیکل کورسس بھی یہاں شروع کیے جائیں گے۔ جناب سید محمد عبدالقادر ناصر نے بتایا کہ یہاں روزگار پر مبنی مختلف ہنر کے ساتھ ساتھ اخلاق کی تعلیم بھی دی جاتی ہے تاکہ بچے حلال روزی کمانے کے لائق بنیں۔ انہوں نے کئی بچوں کی مثالیں پیش کیں جو یہاں سے ہنر سیکھنے کے بعد کامیاب زندگی گزارتے ہوئے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کیا بلکہ اب زکوٰۃ دینے کے قابل بن گئے۔ ناظم شہر ڈاکٹر محمد مبشر احمد نے طلباء کو بتایا کہ یہ صرف کمپیوٹر کورسز کی ابتدا ہے۔ آگے آپ کو اس میدان میں بہت کچھ سیکھ کر زمانے کے لحاظ سے اپنا مقام بنانا ہے۔ آخر میں جناب محمد اسد شریف، امیر مقامی جماعت اسلامی ہند، کشن باغ و صدر الخیر سوسائٹی کشن باغ نے تمام شرکاء معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

سلیمان خطیب کا میوزیکل اسٹیج ڈرامہ ”کیوڑے کا بن“

حیدرآباد: ۵؍اگست (راست) سلیمان خطیب میموریل ایجوکیشنل اینڈ چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام درپن تھیٹر کے اشتراک سے دکن کی ادبی و ثقافتی روایت کے عظیم ترجمان، ممتاز شاعر و ادیب سلیمان خطیب کے شہرۂ آفاق میوزیکل اسٹیج ڈرامہ کیوڑے کا بن کی پہلی پیشکش بنگلور میں 25 ستمبر 2026ء، بروز جمعہ، شام 7 بجے، پرسٹیج سینٹر فار پرفارمنگ آرٹس (PCPA) میں ہوگی۔ ڈرامہ میں دکنی زبان کی شیرینی، برجستہ مزاح، سماجی شعور اور تہذیبی روایات کو نہایت مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ معروف گلوکار رچا شرما، سادھنا سرگم، جسپندر نرولا، طلعت عزیز، جسویندر سنگھ (بنٹی)، جاوید علی اور رئیس انیس صابری نے سلیمان خطیب کے منتخب کلام کو اپنی منفرد آوازوں میں ریکارڈ کیا ہے۔ پروڈیوسر خواجہ تمکین خطیب اور ایونٹ ہیڈ قطب محی الدین ہیں۔ ہدایت کاری علی احمد نے انجام دی ہے جبکہ اس کا اسکرپٹ نعیم جاوید نے تحریر کیا ہے۔ معروف موسیقار جمیل سکھ مونی نے موسیقی ترتیب دی ہے۔ نشستیں محدود ہونے کے باعث اپنی ٹکٹیں پیشگی حاصل کریں۔ ٹکٹیں Book MyShow پر دستیاب ہیں، مزید معلومات اور ٹکٹوں کے حصول کے لیے 6301740154 پر رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

بزم صدائے اردو کا 102 واں ماہانہ ادبی اجلاس و طرحی مشاعرہ

حیدرآباد: ۵؍اگست (راست) بزم صدائے اردو کے زیر اہتمام 102 واں ماہانہ ادبی اجلاس و طرحی مشاعرہ 9 اگست، بروز اتوار، بعد مغرب، دفتر بزم صدائے اردو، عقب آر ٹی او آفس، ہاشم آباد، بنڈلہ گوڑہ، حیدرآباد میں منعقد ہوگا۔ نگرانی قاضی سراج مدنی سہروردی کریں گے جبکہ صاحبزادہ میر وقارالدین علی خاں مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ نظامت کے فرائض ماجد علی خلیل انجام دیں گے۔ شہر اور اضلاع سے تعلق رکھنے والے شعرائے کرام طرحی کلام پیش کریں گے۔

بھیونڈی کی کپڑا تاجر خاتون سے 1.62 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی، راجستھان کے دو تاجروں کے خلاف مقدمہ درج

بھیونڈی: ۵؍اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی کی ایک کپڑا تاجر خاتون کے ساتھ ایک کروڑ 62 لاکھ 68 ہزار 507 روپے کی دھوکہ دہی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ الزام ہے کہ راجستھان کے دو تاجروں نے اعتماد حاصل کرکے کروڑوں روپے مالیت کا کپڑا خریدا، لیکن ادائیگی کیے بغیر فرار ہوگئے۔ شکایت کی بنیاد پر نظام پورہ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ پولیس کے مطابق، کھڑک روڈ واقع شیوم سوسائٹی کی رہائشی اور ”سمبھوناتھ ٹریڈرس“ کی مالک ٹینا پروین بھنسالی (45) سے دسمبر 2022 سے اگست 2024 کے دوران راجستھان کے سیتاپور کے رہائشی اور رچنا انٹرنیشنل کمپنی کے مالک سریش چند اور جے پور کے رہائشی سنگم انٹرپرائزیز کے پروپرائٹر سشیل بھاٹی نے مجموعی طور پر ایک کروڑ 62 لاکھ 68 ہزار 507 روپے مالیت کا کپڑا خریدا، مگر سامان لینے کے بعد اس کی ادائیگی نہیں کی۔ متاثرہ خاتون نے متعدد بار رقم کا تقاضا کیا لیکن ملزمان نے ادائیگی نہیں کی، جس کے باعث انہیں بھاری مالی نقصان اٹھانا پڑا۔ ٹینا بھنسالی کی شکایت پر نظام پورہ پولیس نے دونوں ملزمان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) کی دفعات 316(2)، 318(4) اور 3(5) کے تحت دھوکہ دہی اور امانت میں خیانت کا مقدمہ درج کرکے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

جہیز کے لیے شادی شدہ خاتون پر ظلم، جان سے مارنے کی دھمکی؛ شوہر سمیت چھ افراد کے خلاف مقدمہ

بھیونڈی: ۵؍اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی کے شانتی نگر پولیس اسٹیشن حدود میں رہنے والی ایک شادی شدہ خاتون نے اپنے شوہر اور سسرال کے پانچ دیگر افراد پر جہیز کے مطالبے کے لیے جسمانی، ذہنی اور مالی طور پر ہراساں کرنے اور جان سے مارنے کی دھمکیاں دینے کا الزام عائد کیا ہے۔ پولیس نے شکایت کی بنیاد پر چھ افراد کے خلاف مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کردی ہیں۔ فی الحال کسی بھی ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ پولیس کے مطابق، 34 سالہ متاثرہ خاتون نے اپنی شکایت میں بتایا کہ نومبر 2009 میں شادی کے بعد وہ گایتری نگر اور سہوگ نگر میں واقع اپنے سسرال میں شوہر کے ساتھ رہ رہی تھی۔ اس دوران شوہر بابن داموتپسندر، ساس ینابائی تپسندر، سسر داموراغھوجی تپسندر، نند لکشمی دتہ خرات، نند میرا انیل بھدرگے اور دیور پرمود داموتپسندر مسلسل جہیز کا مطالبہ کرتے ہوئے اسے جسمانی، ذہنی اور مالی طور پر ہراساں کرتے رہے۔ خاتون نے الزام لگایا کہ سسرال والوں نے اسے دوبارہ گھر میں رکھنے سے انکار کردیا۔ احتجاج کرنے پر اس کے ساتھ مارپیٹ، گالی گلوچ کی گئی، جبکہ اس کے شوہر نے کئی مرتبہ اس کا گلا کاٹ کر جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔ شانتی نگر پولیس نے متاثرہ خاتون کی شکایت پر شوہر سمیت چھ ملزمان کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) کی دفعات 85، 115(2)، 351(3)، 352 اور 3(5) کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس اس معاملے کی مزید تفتیش کر رہی ہے۔

”بٹوارہ“ فلم کا سنی دیول اور ٹیم خصوصی پروموشن کریں گے

ممبئی: ۵؍اگست (ایم ملک) اس سال کی سب سے زیادہ منتظر فلموں میں سے ایک، بنٹوارہ 1947 عامر خان پروڈکشنز نے پروڈیوس کی ہے اور اس کی ہدایت کاری راجکمار سنتوشی نے کی ہے۔ یہ انتہائی متوقع تاریخی ڈرامہ 14 اگست 2026 کو سینما گھروں میں ریلیز ہونے کے لیے تیار ہے۔ عامر خان پروڈکشنز کی بنٹوارہ 1947 ریلیز سے پہلے ہی کافی دھوم مچا رہی ہے۔ فلم کے طاقتور پوسٹرز، ٹیزر اور ٹریلر کو شائقین کی جانب سے زبردست ردعمل ملا ہے۔ ہندوستان کی تقسیم کے پس منظر پر مبنی یہ فلم ایک ایسی کہانی لاتی ہے جس میں درد، محبت، قربانی اور انسانی جذبات کو گہرائی سے دکھایا گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فلم کے لیے ناظرین کی توقعات مسلسل بڑھ رہی ہیں۔ پٹنہ اور اندور کے بعد اب فلم کا پروموشنل سفر ایک نئے شہر کی طرف بڑھ رہا ہے۔ سنی دیول اپنی ٹیم کے ساتھ 6 اگست 2026 کو لکھنؤ پہنچیں گے۔ یہاں، ٹیم کئی خصوصی پروموشنل تقریبات میں حصہ لے گی، میڈیا سے بات چیت کرے گی اور مداحوں سے ملاقات کرے گی۔ ریلیز سے پہلے، میکرز زیادہ سے زیادہ ناظرین تک پہنچنے کے لیے مسلسل مختلف شہروں کا دورہ کر رہے ہیں۔

بھیونڈی میں 17 لاکھ روپے کی بجلی چوری بے نقاب، ایک صارف کے خلاف مقدمہ درج

MAHAVITARAN
Maharashtra State Electricity Distribution Co. Ltd.

بھیونڈی: ۵؍اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی کے کونگاؤں علاقے میں بڑے پیمانے پر بجلی چوری کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ مہاراشٹر اسٹیٹ الیکٹریسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ (مہاوترن) کی فلائنگ اسکواڈ ٹیم کی جانچ میں ایک صارف پر تقریباً 17 لاکھ 6 ہزار 206 روپے مالیت کی بجلی چوری کرنے کا الزام ثابت ہوا ہے۔ شکایت کی بنیاد پر پولیس نے مقدمہ درج کرکے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ مہاوترن کے ایڈیشنل ایگزیکٹو انجینئر (انچارج) اور فلائنگ اسکواڈ، کلیان-1 کے افسر راجیش وائی. گورلے (39) نے شانتی نگر پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔ شکایت کے مطابق کونگاؤں میں تلسا ہوٹل ٹول ناکہ کے قریب رہنے والے سنتوش یشونت کرالے نے 8 جولائی 2025 سے 8 جولائی 2026 کے درمیان غیر قانونی طریقے سے بجلی استعمال کی۔ جانچ میں ان پر 7225 یونٹ بجلی چوری کرنے اور مہاوترن کو 17 لاکھ 6 ہزار 206 روپے کا مالی نقصان پہنچانے کا الزام سامنے آیا۔ متعلقہ رقم بھی ادا نہیں کی گئی۔ شکایت کی بنیاد پر شانتی نگر پولیس نے ملزم کے خلاف بجلی ایکٹ 2003 کی دفعہ 135 کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس مزید تحقیقات کر رہی ہے۔

پرانی دشمنی کے باعث نوجوان پر جان لیوا حملہ، سر پر پتھر مار کر شدید زخمی

بھیونڈی: ۵؍اگست (شارف انصاری):- بھیونڈی کے گایتری نگر علاقے میں پرانی دشمنی کے باعث 20 سالہ نوجوان پر جان لیوا حملے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ پولیس نے دو ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش شروع کر دی ہے، تاہم ابھی تک کسی ملزم کی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے۔ پولیس کے مطابق گایتری نگر کی چشتیہ مسجد گلی کے رہائشی ارسلان نسیم انصاری (20) نے اپنی شکایت میں بتایا کہ 4 اگست 2026 کی شام تقریباً 6:30 بجے بابا ہوٹل کے قریب پرانی رنجش کا بدلہ لینے کی نیت سے صابر خالد شیخ نے پہلے تار سے اس کی پٹائی کی۔ اس کے بعد صابر کے والد خالد شیخ نے اسے محلے میں آنے سے منع کرتے ہوئے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ شکایت کے مطابق بعد میں جب ارسلان دوبارہ محلے میں پہنچا تو خالد شیخ نے اس کے ساتھ گالی گلوچ کی۔ اسی دوران خالد شیخ اور اس کے بیٹے ناصر نے اس کے ساتھ دھکا مکی کی، جبکہ صابر نے پیچھے سے آکر اس کے سر پر پتھر سے وار کر دیا، جس سے وہ شدید زخمی ہوگیا۔ متاثرہ نوجوان کی شکایت پر شانتی نگر پولیس نے صابر خالد شیخ اور خالد شیخ کے خلاف بھارتیہ نیائے سنہیتا (BNS) کی دفعات 118(1)، 115(2)، 351(2)، 352 اور 3(5) کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس مزید تفتیش کر رہی ہے۔

اقلیتی امور کی وزارت ڈیجیٹل گورننس کو مضبوط بنانے کیلئے مصنوعی ذہانت اور ڈیجیٹل ٹیکنالوجی استعمال کر رہی ہے: کرن رجیجو

نئی دہلی۔ 5؍اگست۔ ایم این این۔ اقلیتی امور کی وزارت اپنی اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ اور نگرانی میں شفافیت، کارکردگی اور مؤثریت کو بہتر بنانے کے لیے ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا استعمال کر رہی ہے۔ وزارت، جہاں مناسب سمجھتی ہے، ڈیجیٹل حکمرانی کو مزید مضبوط بنانے اور شہریوں کو آسان، بہتر اور ان کی ضرورتوں کے مطابق خدمات فراہم کرنے کے لیے انڈیا اے آئی مشن کے وسیع دائرۂ کار کے تحت خودمختار مصنوعی ذہانت (اے آئی) کمپنیوں کے تعاون سے جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے امکانات بھی تلاش کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں مصنوعی ذہانت سے چلنے والے کثیر لسانی چیٹ بوٹس، ورچوئل معاونت اور انٹیلی جنٹ ڈیجیٹل نظام جیسے جدید ذرائع شامل ہیں، جن کا استعمال جج خدمات، مثلاً جج سویدھا ایپ اور وزارت کی دیگر پہل کاریوں میں بھی کیا جا رہا ہے۔ ان ٹیکنالوجیوں کے استعمال میں حکومت ہند کی متعلقہ پالیسیوں اور نافذ العمل قانونی اور ضابطہ جاتی دفعات کی مکمل پابندی کی جاتی ہے۔ یہ معلومات اقلیتی امور کے مرکزی وزیر جناب کرن رجیجو نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں فراہم کی۔ وزارت کے ڈیجیٹل اقدامات اس کی اسکیموں اور پروگراموں کے مجموعی انتظام اور نگرانی کے حصے کے طور پر نافذ کیے جاتے ہیں۔ اسی لیے اقلیتوں کے لیے مصنوعی ذہانت وژن مراکز سے متعلق مخصوص معلومات، جن میں درخواستیں، منظوری، رقوم کی تقسیم، استفادہ کنندگان اور نتائج کا جائزہ الگ سے مرتب نہیں کیا جاتا ہے۔ حکومت نے ملک میں ایک مضبوط، جامع اور ذمہ دار مصنوعی ذہانت کے نظام کے قیام کے مقصد سے انڈیا اے آئی مشن کی منظوری دی ہے۔ اس مشن کے تحت سات اہم شعبے شامل ہیں، جن میں انڈیا اے آئی کمپیوٹ، بنیادی ماڈلز، انڈیا اے آئی ایپلی کیشن ڈیولپمنٹ پہل، انڈیا اے آئی مستقبل کی مہارتیں، اے آئی کوش (انڈیا اے آئی ڈیٹاسیٹس پلیٹ فارم)، محفوظ اور قابل اعتماد اے آئی، اور انڈیا اے آئی اسٹارٹ اپ مالی معاونت شامل ہیں۔ اس مشن کا مقصد ملک میں مقامی مصنوعی ذہانت کی صلاحیتوں، اختراعات، ذمہ دارانہ اے آئی کے فروغ اور مختلف شعبوں میں سماجی و اقتصادی تبدیلی کو آگے بڑھانا ہے۔ 5 نومبر 2025 کو جاری کردہ انڈیا اے آئی گورننس گائیڈ لائنز مصنوعی ذہانت کی محفوظ، ذمہ دارانہ اور جامع ترقی کے لیے ایک جامع فریم ورک فراہم کرتی ہیں۔ یہ فریم ورک اعتماد، عوام کو اولین ترجیح، پابندیوں کے بجائے اختراع، انصاف اور مساوات، جواب دہی، بنیادی طور پر قابل فہم ڈیزائن، اور تحفظ، مضبوطی و پائیداری جیسے اصولوں پر مبنی ہے۔ پرائیویسی، رازداری کے تحفظ، ڈیٹا کی حفاظت، معلوماتی پاسبانی، رسائی کے نظم و ضبط اور مصنوعی ذہانت کے ذمہ دارانہ استعمال سے متعلق مناسب حفاظتی اقدامات، ایسی کسی بھی ٹیکنالوجی پر مبنی سہولت کا لازمی حصہ ہوتے ہیں۔ جہاں بھی ذاتی معلومات کی کارروائی شامل ہو، وہاں ڈیجیٹل ذاتی معلومات کے تحفظ کے قانون، 2023 اور دیگر قابل اطلاق قانونی دفعات کے مطابق عمل کیا جاتا ہے، جس میں مناسب حفاظتی اقدامات کا نفاذ، شکایات کے ازالے کا نظام اور دیگر قانونی تقاضے شامل ہیں۔

نوجوان روایتی کاروبار کے ساتھ ساتھ

جدید اور اختراعی صنعتوں کے قیام پر بھی توجہ دیں: وزیر صنعت

نانڈیڑ: (ورق تازہ نیوز) ریاست کے صنعت و مراٹھی زبان کے وزیر ڈاکٹر ادئے سامنت نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ روایتی کاروبار کے ساتھ ساتھ جدید اور اختراعی صنعتوں کے قیام پر بھی توجہ دیں تاکہ ریاست میں صنعتی ترقی کو فروغ ملے اور مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ روزگار تخلیق اسکیم کے ذریعے زیادہ سے زیادہ نوجوانوں، خواتین اور نئے صنعت کاروں کو صنعت قائم کرنے کے لیے مالی، تکنیکی اور انتظامی تعاون فراہم کیا جائے۔ وہ نانڈیڑ کے ضلع صنعت مرکز میں منعقدہ جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے، جہاں ضلع صنعت مرکز اور مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (ایم آئی ڈی سی) کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا اور صنعت کاروں کے مسائل سنے گئے۔ اس موقع پر رکن اسمبلی بالاجی کلیانکر، رکن اسمبلی بابوراؤ کوہلیکر، رکن اسمبلی آنندراؤ بونڈھارکر، ضلع کلکٹر راہل کردیلے، ضلع صنعت مرکز کے جنرل منیجر امول انگلے، ایم آئی ڈی سی کے علاقائی افسر راجارام گٹھلے، مختلف محکموں کے افسران اور ضلع کے صنعت کار موجود تھے۔ وزیر ڈاکٹر ادئے سامنت نے وزیر اعلیٰ روزگار تخلیق اسکیم کے تحت قرضوں کی منظوری، سبسڈی کی فراہمی، تربیت اور صنعتی رہنمائی کے عمل کو مزید تیز کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی تمام اسکیموں کا فائدہ ہر مستحق شخص تک پہنچنا چاہیے تاکہ ضلع میں نئے صنعت کاروں کی تعداد میں اضافہ ہو۔ انہوں نے صنعتی علاقوں میں بنیادی سہولتوں کو بہتر بنانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سڑکیں، پانی، بجلی، سیوریج، فائر فائٹنگ اور دیگر ضروری سہولتیں بروقت دستیاب ہوں گی تو نئی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا۔ وزیر نے اعلان کیا کہ صنعتی علاقوں میں فائر فائٹنگ سروس فیس اب 1 روپے 70 پیسے فی مربع میٹر مقرر کی گئی ہے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ صنعت کاروں کو اب دوہرا ٹیکس ادا نہیں کرنا پڑے گا اور موجودہ ماہ سے صرف ایک ہی ایم آئی ڈی سی ٹیکس وصول کیا جائے گا۔ اس فیصلے پر فوری عمل درآمد کی ہدایت بھی متعلقہ حکام کو دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ ایم آئی ڈی سی علاقوں میں بجلی کے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے ضروری تجاویز جلد منظور کی جائیں گی اور زیر التوا ترقیاتی منصوبوں اور صنعتوں سے متعلق معاملات کو فوری طور پر نمٹایا جائے گا۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ صنعتوں کے لیے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لیے مثبت اور باہمی تعاون پر مبنی رویہ اختیار کیا جائے۔ اجلاس کے دوران صنعت کاروں نے بنیادی سہولتوں، بجلی، پانی، ٹیکس نظام اور انتظامی کارروائیوں سے متعلق مختلف مسائل پیش کیے، جس پر وزیر نے متعلقہ افسران کو فوری کارروائی کر کے ان مسائل کے حل کی ہدایت دی۔ ڈاکٹر ادئے سامنت نے کہا کہ ضلع صنعت مرکز اور ایم آئی ڈی سی باہمی تعاون کے ساتھ کام کریں تاکہ صنعت کاروں کو شفاف، آسان اور بروقت خدمات فراہم کی جا سکیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد صنعتی ترقی کے ساتھ مقامی نوجوانوں کے لیے زیادہ سے زیادہ روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے اور تمام متعلقہ اداروں کو اس مقصد کے حصول کے لیے موثر انداز میں کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے ہدایت دی کہ وزیر اعلیٰ روزگار تخلیق اسکیم کے تمام اہداف مقررہ مدت میں مکمل کیے جائیں۔ ساتھ ہی اعلان کیا کہ آئندہ تین ماہ بعد اس کام کا دوبارہ جائزہ لیا جائے گا اور امید ظاہر کی کہ نانڈیڑ ضلع صنعتی ترقی اور روزگار کے شعبے میں ریاست کے لیے ایک مثالی ضلع بن کر ابھرے گا۔

کسانوں کیلئے بیرونِ ملک مطالعاتی دورہ

ریاستی انعامی اسکیم درخواستیں دینے کی اپیل

نانڈیڑ: نانڈیڑ ضلع کے اہل کسانوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ریاستی حکومت کی "بیرونِ ملک مطالعاتی دورہ ریاستی انعامی اسکیم 2026-27" کے تحت مقررہ مدت کے اندر درخواستیں جمع کرائیں۔ یہ اپیل اردھاپور کے تعلقہ زرعی افسر وشال برہاڈے نے کی ہے۔ زرعی محکمہ کی جانب سے اس اسکیم کا مقصد کسانوں کو دنیا بھر کی جدید زرعی ٹیکنالوجی سے روشناس کرانا، بین الاقوامی منڈی کی ضروریات سے آگاہ کرنا اور زرعی اجناس کی برآمدات کو فروغ دینا ہے۔ اس منصوبے کے تحت نانڈیڑ ضلع کے 5 اہل کسانوں کو یورپ اور چین میں جدید زراعت کا عملی مطالعہ کرنے کا موقع فراہم کیا جائے گا۔

نانڈیڑ ضلع کے لیے مختص نشستوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

کل مستفید کسان: 5۔ خواتین کسان: 1 نشست

زرعی ایوارڈ یافتہ یا فصلی مقابلوں کے فاتح کسان: 1 نشست

دیگر عمومی زمرے کے کسان: 3 نشستیں

اسکیم کے لیے درخواست دینے والے کسان کے پاس درست پاسپورٹ ہونا ضروری ہے۔ مطالعہ جاتی دورے پر جانے والا شخص خود کسان ہونا چاہیے۔ درخواست گزار کے پاس ایگری اسٹیک کے تحت فارمر آئی ڈی ہونا لازمی ہے، جبکہ اس کی بنیادی آمدنی کا ذریعہ زراعت ہونا چاہیے۔ راشن کارڈ کی نقل بھی درخواست کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہے۔ روانگی کے دن درخواست گزار کی عمر کم از کم 25 سال مکمل ہونی چاہیے۔ بیرونِ ملک مطالعاتی دورے میں دلچسپی رکھنے والے اہل کسان تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ اپنی درخواستیں تعلقہ زرعی افسر کے دفتر، اردھاپور میں 20 اگست 2026 بروز جمعرات شام 5 بجے تک جمع کرا سکتے ہیں۔ تعلقہ زرعی افسر وشال برہاڈے نے اہل کسانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس اسکیم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے جدید زرعی ٹیکنالوجی کا عملی تجربہ حاصل کریں۔ مزید معلومات کے لیے تعلقہ زرعی افسر دفتر، اردھاپور سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

نانڈیڑ میونسپل کارپوریشن کی بڑی کارروائی

عیدگاہ کمان روڈ سے بونڈھار بائی پاس تک تجاوزات مسمار

نانڈیڑ: (ورق تازہ نیوز) منظور شدہ ترقیاتی منصوبے کے تحت سڑک کی توسیع میں رکاوٹ بننے والی تجاوزات کے خلاف نانڈیڑ واگھالا میونسپل کارپوریشن نے 3 اگست 2026 کو بڑی کارروائی انجام دی۔ میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڑے اور پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی مشترکہ نگرانی میں عیدگاہ کمان روڈ سے بونڈھار بائی پاس تک کئی برسوں سے قائم پختہ اور عارضی تجاوزات کو جے سی بی مشینوں کی مدد سے مکمل طور پر منہدم کر دیا گیا۔ منظور شدہ ترقیاتی منصوبے کے مطابق عیدگاہ کمان سے بونڈھار بائی پاس تک سڑک کو 60 فٹ چوڑا کیا جانا ہے، جس کا کام محکمہ تعمیرات عامہ کے ذریعے جاری تھا۔ تاہم اس راستے پر قائم تجاوزات کی وجہ سے گزشتہ دو برس سے سڑک کی توسیع کا کام رکا ہوا تھا۔ مقامی افراد نے سڑک کی توسیع کے لیے مختص زمین پر تقریباً 33 فٹ تک گھروں اور دیگر تعمیرات کے ذریعے غیر قانونی قبضہ کر رکھا تھا، جس سے منصوبہ متاثر ہو رہا تھا۔ محکمہ تعمیرات عامہ کی درخواست پر میونسپل کارپوریشن کے انسداد تجاوزات دستے نے کارروائی کرتے ہوئے اس پورے راستے پر واقع 10 سے 15 مکانات کے پختہ حصے، غیر مجاز شیڈز اور دکانوں کی توسیع شدہ تعمیرات کو ہٹا کر سڑک کی زمین کو تجاوزات سے مکمل طور پر آزاد کر دیا۔

قندھار میں تین مقامات پر جاری

جوئے اور مٹکے کے اڈے پر چھاپہ

نانڈیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع میں غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نیلابھ روہن کی ہدایت پر جاری خصوصی مہم کے تحت قندھار پولیس نے مٹکا اور جوئے کے اڈوں پر تین الگ الگ کارروائیاں کرتے ہوئے 20 ملزمان کے خلاف مقدمات درج کیے ہیں۔ ان کارروائیوں کے دوران نقد رقم، موبائل فون، دو پہیہ گاڑیاں اور دیگر سامان سمیت مجموعی طور پر ایک لاکھ 41 ہزار 600 روپے مالیت کا مال ضبط کیا گیا۔ پہلی کارروائی 3 اگست 2026 کو شیکاپور، قندھار میں کی گئی۔ خفیہ اطلاع ملنے پر پولیس نے اُدھو گنڈو اگھمارے کے کھیت کے قریب چھاپہ مارا، جہاں جوئے کا کھیل جاری تھا۔ کارروائی کے دوران پانچ ملزمان کو گرفتار کیا گیا جبکہ دو ملزمان فرار ہونے میں کامیاب رہے۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 37 ہزار 400 روپے نقد، تین موبائل فون جن کی مالیت 15 ہزار روپے اور ایک موٹر سائیکل جس کی مالیت 40 ہزار روپے ہے، ضبط کی۔ مجموعی طور پر 92 ہزار 400 روپے مالیت کا سامان برآمد کیا گیا۔ اس معاملے میں قندھار پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر جواء انسداد قانون کی دفعہ 12 (اے) کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ دوسری کارروائی بھی 3 اگست 2026 کو قندھار کی پولے گلی میں کی گئی۔ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے ایک کھلے میدان میں چھاپہ مارا، جہاں "ترٹ" نامی جوئے کا کھیل کھیلا جا رہا تھا۔ کارروائی کے دوران 11 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے 4 ہزار 800 روپے نقد، دو موبائل فون، ایک اسکوٹی اور جوئے میں استعمال ہونے والے تاش کے پتے ضبط کیے، جن کی مجموعی مالیت 44 ہزار 800 روپے ہے۔ اس معاملے میں بھی مہاراشٹر جواء انسداد قانون کی دفعہ 12 (اے) کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش جاری ہے۔ تیسری کارروائی قندھار میں مہارانا پرتاپ چوک سے گھوڑج روڈ کے درمیان کی گئی۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر چھاپہ مار کر مٹکا جوئے کا کاروبار کرتے ہوئے دو افراد کو گرفتار کیا۔ ان کے قبضے سے 400 روپے نقد، دو موبائل فون اور مٹکا جوئے کا سامان برآمد کیا گیا، جس کی مجموعی مالیت 4 ہزار 400 روپے بتائی گئی ہے۔ اس معاملے میں بھی قندھار پولیس اسٹیشن میں مہاراشٹر جواء انسداد قانون کی دفعہ 12 (اے) کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔ پولیس نے واضح کیا ہے کہ ضلع میں مٹکا، جوئے اور دیگر غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف آئندہ بھی اسی طرح سخت کارروائیاں جاری رہیں گی۔

مسافروں کے ہجوم کے پیش نظر

کوئمبتور۔ جے پور۔ کوئمبتور ٹرین چلانے کا فیصلہ

نانڈیڑ: (ورق تازہ نیوز) مسافروں کی اضافی بھیڑ کے پیش نظر جنوبی وسطی ریلوے نے کوئمبتور۔ جے پور۔ کوئمبتور کے درمیان ہفتہ وار خصوصی ایکسپریس ٹرین چلانے کا اعلان کیا ہے۔ ٹرین نمبر 06181/06182 کو عارضی طور پر مجموعی طور پر 8 چکر چلایا جائے گا۔ ریلوے کے مطابق یہ خصوصی ٹرین 20 ایل ایچ بی کوچز کے ساتھ چلائی جائے گی۔ ٹرین نمبر 06181 کوئمبتور۔ جے پور خصوصی ایکسپریس 13 اگست 2026 سے 3 ستمبر 2026 تک ہر جمعرات کو چلے گی اور مجموعی طور پر 4 چکر لگائے گی۔ یہ ٹرین کوئمبتور سے صبح 30:2 بجے روانہ ہوگی اور ہفتہ کو دوپہر 25:1 بجے جے پور پہنچے گی۔ ٹرین نمبر 06182 جے پور۔ کوئمبتور خصوصی ایکسپریس 16 اگست 2026 سے 6 ستمبر 2026 تک ہر اتوار کو چلے گی اور مجموعی طور پر 4 چکر لگائے گی۔ یہ ٹرین جے پور سے اتوار کی رات 05:10 بجے روانہ ہوگی اور بدھ کی صبح 30:8 بجے کوئمبتور پہنچے گی۔ یہ خصوصی ٹرین نانڈیڑ ڈویژن کے مدکھیڑ، نانڈیڑ، پورنا، ہنگولی، واشم اور اکولہ ریلوے اسٹیشنوں پر بھی رکے گی۔ اس سے راجستھان، گجرات، مدھیہ پردیش، مہاراشٹر، تلنگانہ اور تمل ناڈو کے درمیان سفر کرنے والے مسافروں کو بڑی سہولت حاصل ہوگی۔ ریلوے انتظامیہ نے مسافروں سے اپیل کی ہے کہ ریزرویشن کے لیے ریلوے کی سرکاری ویب سائٹ، ریلوے ریزرویشن مراکز یا RailOne ایپ کا استعمال کریں۔

حکومت کے مراٹھی زبان کے تحفظ، فروغ اور ترویج کے لیے

ریاست بھر میں جامع اقدامات شروع

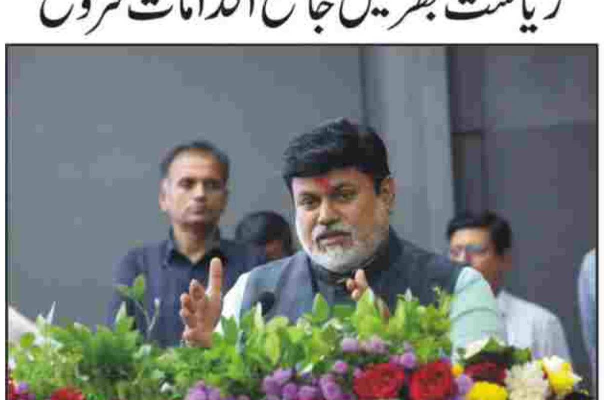

نانڈیڑ: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر حکومت نے مراٹھی زبان کے تحفظ، فروغ اور ترویج کے لیے ریاست بھر میں جامع اقدامات شروع کیے ہیں۔ اسی سلسلے میں نانڈیڑ ضلع کلکٹر آفس کے احاطے میں ضلع مراٹھی زبان ترقی مرکز قائم کیا جائے گا، جہاں مراٹھی زبان کے فروغ سے متعلق مختلف سرگرمیوں کی منصوبہ بندی، رابطہ کاری، نگرانی اور نفاذ کیا جائے گا۔ اس مرکز میں مراٹھی زبان کے ایک افسر کی بھی تقرری کی جائے گی۔ یہ بات ریاست کے صنعت و مراٹھی زبان کے وزیر ڈاکٹر ادئے سامنت نے نانڈیڑ میں ادیبوں سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ضلع کلکٹر آفس کے پلاننگ ہال میں منعقدہ اجلاس میں وزیر ڈاکٹر ادئے سامنت نے ضلع کے ادیبوں، شاعروں اور مراٹھی زبان کے ماہرین سے تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر رکن اسمبلی بالاجی کلیانکر، رکن اسمبلی بابوراؤ کوہلیکر، رکن اسمبلی آنندراؤ بونڈھارکر، ضلع کلکٹر راہل کردیلے، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈوئیفوڑے، ریاستی مراٹھی ترقیاتی ادارے کے ڈائریکٹر ڈاکٹر شیام کانت دیورے، ایڈیشنل ضلع کلکٹر ڈاکٹر رتن دیپ گائیکواڑ، سینئر ادیب شری کانت دیشمکھ سمیت متعدد ادیب، دانشور اور عوامی نمائندے موجود تھے۔ ڈاکٹر سامنت نے کہا کہ مراٹھی زبان کو حکومت ہند کی جانب سے کلاسیکی زبان کا درجہ ملنا پوری مراٹھی برادری کے لیے ایک تاریخی کامیابی ہے۔ مراٹھی زبان کو عالمی سطح پر مضبوط مقام دلانے کے مقصد سے لندن میں "چھترپتی شیواجی مہاراج عالمی مراٹھی زبان مرکز" کے لیے ایک شاندار عمارت خریدی گئی ہے، جس کے لیے حکومت مہاراشٹر کے مراٹھی زبان محکمہ نے 5 کروڑ روپے فراہم کیے ہیں۔ اس مرکز کے ذریعے مراٹھی زبان کی تعلیم، تحقیق، ادبی سرگرمیوں اور ثقافتی پروگراموں کو عالمی سطح پر فروغ دیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ نوی ممبئی کے ایرو ولی علاقے میں مراٹھی زبان محکمہ کا ذیلی مرکز قائم کرنے کے لیے مہاراشٹر انڈسٹریل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کی جانب سے زمین فراہم کی گئی ہے، جبکہ ممبئی میں جدید مراٹھی زبان بھون کی تعمیر بھی تیزی سے جاری ہے۔ ڈاکٹر سامنت نے کہا کہ حکومت نے ہر ڈویژن اور ہر ضلع میں مراٹھی زبان ترقی مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ زبان کے تحفظ، فروغ اور اشاعت کو مزید موثر بنایا جا سکے۔ انہوں نے بتایا کہ غیر مراٹھی شہریوں کو آسانی سے مراٹھی سکھانے کے لیے خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے، جس کے تحت اب تک تقریباً 70 ہزار افراد کو مراٹھی زبان سکھائی جا چکی ہے۔ مزید برآں، جلد ہی ایک موبائل ایپ بھی تیار کی جائے گی، جس کی مدد سے غیر مراٹھی افراد آسانی سے مراٹھی زبان سیکھ سکیں گے۔ وزیر نے یقین دلایا کہ مراٹھی ادیبوں اور تخلیق کاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے ادبی شعبے کے مختلف اعزازات اور انعامات میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔

کوآپریٹو بینک کے مجاز افسر راہل کردیلے کی قیادت میں

بینک میں انتظامیہ میں شفافیت، مالیاتی نظم وضبط اور بقایہ قرضوں کی وصولی کو ترجیح

نانڈیڑ: (ورق تازہ نیوز) ضلع کلکٹر اور نانڈیڑ ضلع مرکزی کوآپریٹو بینک کے مجاز افسر راہل کردیلے کی قیادت میں بینک کی انتظامیہ میں شفافیت، مالیاتی نظم وضبط اور بقایہ قرضوں کی وصولی کو ترجیح دیتے ہوئے کئی اہم فیصلے موثر انداز میں نافذ کیے گئے، جن کے مثبت نتائج بینک کی کارکردگی میں نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ نانڈیڑ ضلع وسطی کوآپریٹو بینک کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی مدت 3 اپریل 2026 کو ختم ہونے کے بعد لاتور کے علاقائی جوائنٹ رجسٹرار، کوآپریٹو سوسائٹیز نے 27 اپریل 2026 کو بورڈ کو تحلیل کرتے ہوئے بینک کے روزمرہ امور کی نگرانی کے لیے نانڈیڑ کے ضلع ڈپٹی رجسٹرار، کوآپریٹو سوسائٹیز شاہوراج ہیرے کو مجاز افسر مقرر کیا تھا۔ بعد ازاں، محکمہ تعاون، مارکیٹنگ اور ٹیکسٹائل، ممبئی کی ہدایت پر 20 مئی 2026 کو ضلع کلکٹر راہل کردیلے کو بینک کا مجاز افسر مقرر کیا گیا۔ انہوں نے 22 مئی 2026 کو عہدہ سنبھالنے کے بعد بینک کے انتظامی امور میں تیزی لاتے ہوئے متعدد اہم فیصلوں پر عمل درآمد کرایا۔ جون اور جولائی 2026 کے دوران بینک کی ماہانہ اجلاس باقاعدگی سے منعقد کیے گئے، جن میں مجموعی طور پر 70 قراردادوں کی منظوری دی گئی، جس سے بینک کے کام کاج کو مزید رفتار ملی۔ ضلع پریشد سے وابستہ تنخواہ دار کوآپریٹو کریڈٹ سوسائٹیوں کے بقایہ قرضوں کی وصولی کو ترجیح دی گئی۔ تقریباً 15 کروڑ روپے کے بقایہ قرض کی وصولی کے لیے متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری کی گئیں۔ ضلع کلکٹر راہل کردیلے نے ضلع پریشد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر سے خط وکتابت اور تبادلہ خیال کے ذریعے قرض وصولی کا عمل دوبارہ شروع کرایا۔ کلمبر ڈویژن کوآپریٹو شوگر فیکٹری پر بینک کے بقایہ قرض کی وصولی کے لیے فیکٹری کی جائیداد پر بینک کا قانونی بوجھ درج کرنے کی کارروائی مکمل کی گئی۔ دیوانی عدالت کے حکم کے مطابق سات بارہ ریکارڈ میں بینک کا حق درج ہونے کے بعد تقریباً 10 کروڑ روپے کے غیر فعال قرض کی وصولی کی راہ ہموار ہو گئی ہے۔ بینک کو مالی نقصان پہنچانے والے معاملات پر سخت موقف اختیار کرتے ہوئے خرد برد، مالی بے ضابطگی اور قواعد کے خلاف قرض تقسیم کرنے کے معاملات میں قصوروار پائے جانے والے تین ملازمین کو مستقل طور پر ملازمت سے برطرف کر دیا گیا۔ اسی طرح کاسرالی شاخ میں خرد برد کے معاملے میں دو ملازمین کو معطل کرتے ہوئے ان کے خلاف بلولی پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ بینک انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ بینک کے مفادات کو نقصان پہنچانے والی کسی بھی بے ضابطگی یا بدعنوانی کو ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

پرائمری ہیلتھ سینٹر میں تعینات

میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سومیش مورے رشوت لیتے گرفتار

نانڈیڑ: ضلع کے دھرم آباد تعلقہ کے کرکھیلی پرائمری ہیلتھ سینٹر میں تعینات میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سومیش ناگوراؤ مورے کو 3 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے انسدادِ بدعنوانی محکمہ (اے سی بی) نے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس معاملے میں دھرم آباد پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق پرائمری ہیلتھ سینٹر میں لیبارٹری سائنٹفک آفیسر کے طور پر خدمات انجام دینے والے شکایت کنندہ کی سالانہ کارکردگی جائزہ رپورٹ پر رائے درج کر کے دستخط کرنے اور رپورٹ کو نظر ثانی کے لیے نانڈیڑ کے ضلع ملیریا آفیسر کے پاس بھیجنے کے عوض ڈاکٹر مورے نے 4 ہزار روپے رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ شکایت کنندہ نے اس سلسلے میں اے سی بی سے رجوع کیا، جس کے بعد محکمہ نے شکایت کی تصدیق کی۔ جانچ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ 4 ہزار روپے کے بجائے سمجھوتے کے بعد 3 ہزار روپے رشوت لینے پر اتفاق ہوا تھا۔ اس کے بعد اے سی بی نے جال بچھا کر کارروائی کی اور ڈاکٹر سومیش ناگوراؤ مورے کو 3 ہزار روپے رشوت وصول کرتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس کارروائی کے بعد دھرم آباد پولیس اسٹیشن میں مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تحقیقات جاری ہیں۔

حیات سرٹیفکیٹ حاصل کرتے وقت تکنیکی خرابی آنے پر تحصیل دفتر سے رابطہ کریں

پربھنی، 5 اگست: پربھنی تعلقہ میں سماجی انصاف اور خصوصی امداد محکمہ کی مختلف اسکیموں کے مستفیدین کے لیے ڈیجیٹل حیات سرٹیفکیٹ جاری کرنے کی مہم شروع کی گئی ہے۔ اہل مستفیدین سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ فوری طور پر اپنا حیات سرٹیفکیٹ حاصل کر لیں۔ تحصیلدار ڈاکٹر سندیپ راجپورے نے بتایا کہ حیات سرٹیفکیٹ نکالتے وقت اگر "مستفید اسکیم کے تحت رجسٹرڈ نہیں ہے" جیسا خرابی کا پیغام ظاہر ہو تو متعلقہ مستفیدین اپنا نام، گاؤں، اسکیم کا نام اور موبائل نمبر فوری طور پر تحصیل دفتر میں جمع کرائیں۔ ایسی تکنیکی خرابیوں کا فوری طور پر ازالہ کیا جائے گا۔

ممبئی کے وسائل پر عیش،

عوامی سہولتیں نظر انداز

ممبئی: ممبئی کانگریس کی صدر اور کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پروفیسر ورشا گائیکواڑ نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی زیر قیادت مہایوتی حکومت پر ممبئی میونسپل کارپوریشن کے خزانے کے بے جا استعمال کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ ممبئی کے عوام بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں، لیکن اقتدار میں بیٹھے لوگ عوامی پیسے پر عیش وعشرت میں مصروف ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ممبئی کے شہریوں کے ٹیکس کا پیسہ عوامی خدمات پر خرچ کیا جائے، نہ کہ میئر اور عوامی نمائندوں کی آسائشوں پر۔ ورشا گائیکواڑ نے کہا کہ چند ماہ قبل ہی میئر کی سرکاری رہائش گاہ پر تقریباً 4.2 کروڑ روپے خرچ کیے گئے تھے، لیکن اب مزید 9.2 کروڑ روپے نئی پر تعیش سہولتوں پر خرچ کرنے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ اس سے پہلے کارپوریٹروں کے لیے مہنگی اور لگژری گاڑیاں خریدنے کا معاملہ بھی سامنے آ چکا ہے، جو عوامی وسائل کے بے دریغ استعمال کی مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف ممبئی کے شہری ٹوٹی سڑکوں، گڑھوں، بارش کے دوران پانی جمع ہونے، خستہ حال اسپتالوں، طبی عملے اور ادویات کی کمی، سرکاری اسکولوں کے لیے ناکافی فنڈز اور BEST بس سروس کی بدحالی جیسے مسائل سے دوچار ہیں،

55 کروڑ روپے کا اینالاگ پنیر تلف، 33 لائسنس منسوخ،

11 ایف آئی آر درج، تکارام منڈھے کی سخت کارروائی

ممبئی: (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کے محکمہ خوراک و ادویات انتظامیہ (ایف ڈی اے) کے کمشنر تکارام منڈھے نے ملاوٹ شدہ غذائی اشیاء کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے ریاست میں اینالاگ چیز یعنی مصنوعی پنیر پر ایک سال کے لیے پابندی عائد کر دی ہے۔ اس کارروائی کے بعد تکارام منڈھے نے آج پریس کانفرنس میں بتایا کہ اب تک 55 کروڑ روپے مالیت کا اینالاگ پنیر تلف کیا جا چکا ہے، جبکہ 33 لائسنس منسوخ کیے گئے ہیں اور 11 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ تکارام منڈھے نے بتایا کہ مہاراشٹر میں اینالاگ پنیر، جو دودھ کے بجائے غیر دودھ سے تیار کیا جاتا ہے، فروخت کیا جا رہا تھا۔ اس کے استعمال سے عوامی صحت پر منفی اثرات مرتب ہونے کا خدشہ ہے۔ اسی لیے 30 جولائی کو نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے اس کی تیاری، ذخیرہ، نقل وحمل، فروخت اور تقسیم پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ ایف ڈی اے نے ریاست بھر کے 308 مقامات سے پنیر کے نمونے حاصل کیے تھے، جن میں تقریباً 35 فیصد نمونے صحت کے لیے نقصان دہ پائے گئے۔ آئندہ دنوں میں خصوصی مہم چلائی جائے گی، جس کے تحت گوداموں اور متعلقہ اداروں کی سخت جانچ کی جائے گی۔ تکارام منڈھے نے واضح کیا کہ تمام ہوٹلوں، ریسٹورنٹس اور دیگر اداروں کو صرف خالص دودھ سے تیار کردہ پنیر ہی استعمال کرنا ہوگا۔ اگر کوئی شخص یا ادارہ مصنوعی یا جعلی پنیر فروخت کرتا ہوا پایا گیا تو اس کے خلاف سخت قانونی اور تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

NOTICE OF NAME DISCREPANCY

I declare that my name appears as 'Taisin' in my son Siraj Habib Shaikh's Secondary School Certificate (SSC). My correct name is 'TAYISINBI HABIB SHAIKH', as appearing in my Aadhaar Card, PAN Card, and other identity documents. Both names refer to one and the same person. Henceforth, all records and correspondence may kindly treat both names as belonging to the same individual. Address: At Post Sugaon, Taluka Loha, District Nanded - 431722,

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار نانڈیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ نانڈیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(*پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office:Near Masjid-e- Osman Gani Mohammadia colony, Mal Tekdi Road,NANDED - کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف نانڈیڑ کی عدالت میں ہوگی